ماہنامہ
آواز اہلسنت
اردو English
گجرات پاکستان

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید
کثیر الاشاعت علمی و تحقیقی میگزین

ایڈیٹر انچیف
پیشوائے اہلسنت، استاذ العلماء
پیر محمد افضل قادری

انٹرنیٹ پر مکمل شائع ہونیوالا میگزین At "www.ahlesunnat.info" ☆ ستمبر 2005ء

سعودی حکومت نبی ﷺ کے مقدس گھر اور جائے ولادت کو مسمار کر کے وہاں فائیو سٹار ہوٹل بنائیگی

مسلمانان عالم کیلئے لمحہ فکریہ!

40 ارشادات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب: شیخ المسلمین حضرت ابوالبرکات سید احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ

درس قرآن
دن رات مدینے والے تے ہر آن درود پچایا کر!!!

استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری
دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے

درود و سلام کی حقیقت، فضائل و برکات اور مسائل پر شاندار تحریر

درس حدیث
شب برأت کے فضائل و معمولات

استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری

سچی حکایات

سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب

دانش حجاز

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین، ہر طالب کے
نامور سکالر محمد دین سیالوی کی دانشمندانہ تحریر

قرآن و سنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل

دارالافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

Teaching Of Islam

Allama Sajid ul Hashemi, U.K

باسم القادر

عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ !!!

جامعہ قادریہ عالمیہ

نیک آباد مراڑیاں شریف بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

مختصر تعارف وکارکردگی رپورٹ

☆...... اس سال جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات میں مسافر طلبہ وطالبات کی تعداد 650 ہے، جن کیلئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام کیا گیا ہے، جبکہ مستحق طلبہ وطالبات کو علاج کی فری سہولت بھی حاصل ہے۔

☆...... طلبہ وطالبات کے شعبوں میں مکمل درس نظامی (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، الشہادۃ العالیہ، الشہادۃ العالمیہ) مساوی ایم اے عربی واسلامیات (جس میں قرآن مجید، حدیث شریف، تفسیر، فقہ، اصول تفسیر، اصول حدیث، اصول فقہ، علم العقائد، صرف ونحو وادب عربی، اور منطق وفلسفہ وعلم المعانی والبیان، علم التجوید والقرأت کے علاوہ دیگر کئی علوم جن میں انگلش وسائنس بھی شامل ہیں، کی تعلیم دی جاتی ہے) علاوہ ازیں شعبہ حفظ قرآن، شعبہ تجوید وقرأت وخطابت، فاضل عربی، دورۂ میراث، اسلامی تربیتی کورسز، معلمین ومعلمات کی تربیت، وغیرہم کے علاوہ جدید ترین کمپیوٹرز کی تعلیم کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

☆...... فارغ التحصیل فضلاء وفاضلات اندرون وبیرون ملک شاندار دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

☆...... دیگر عملہ کے علاوہ 15 اساتذہ طلبہ کو اور 25 معلمات طالبات کو پڑھا رہی ہیں۔

☆...... اس سال مختلف شعبہ جات سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات کی تعداد 514 ہے۔

☆...... ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' اور اسکے شعبہ خواتین ''شریعت کالج طالبات'' کی زیر سرپرستی اندرون ملک وبیرون ملک 250 سے زائد ذیلی شاخیں دین کی شمع روشن کر رہی ہیں۔

☆...... انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info پر دنیا بھر سے آنے والے اور دیگر ذرائع سے آنے والے سوالوں کے مدلل جوابات وفتاوٰی جات بھی جاری کئے جاتے ہیں۔

☆...... ''شریعت کالج طالبات'' کی تعمیرات نقشہ کے مطابق مکمل ہوگئی ہیں، رہائش کی سخت تنگی کے پیش نظر مزید توسیع کی فوری ضرورت ہے، جس کیلئے اراضی خرید لی گئی ہے۔

☆...... ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' کا عظیم الشان ''غوث اعظم بلاک'' مکمل ہوگیا ہے۔ رہائش کی تنگی کے پیش نظر ایک اور عظیم الشان 3 منزلہ بلاک کی تعمیر کی فوری ضرورت ہے۔ ☆...... ''جامع مسجد عیدگاہ'' تعمیرات کے آخری مراحل میں ہے۔

☆...... شہر گجرات میں اشد ضرورت کے پیش نظر کچہری چوک سے متصل چوہدری ظہور الٰہی سٹیڈیم کے مین گیٹ کے سامنے ایک انتہائی قیمتی قطعہ اراضی حاصل کر کے ''جامعہ سیدنا علی (برائے طلبہ وطالبات)'' کی عظیم الشان 3 منزلہ عمارت اور ''جامع مسجد ختم نبوت'' کی توسیع کا کام شروع کر دیا گیا ہے، جس کا تخمینہ لاگت 15 ملین روپے سے زائد ہے۔

☆...... جامعہ قادریہ عالمیہ کے بالمقابل بائی پاس روڈ گجرات پر ایک نیا رہائشی بلاک، ایک مسجد مسافراں، باب غوث اعظم، اور انٹرنیشنل مکتبہ اہلسنت کی تعمیرات کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

☆...... سال رواں میں تعلیم، خوراک اور رہائش کے اخراجات 48 لاکھ روپے تک پہنچ چکے ہیں، جبکہ تعمیرات کا کام تسلسل سے جاری ہے، جس کیلئے کروڑوں روپے کی ضرورت ہے۔

احباب سے اپیل ہے کہ ان عظیم الشان دینی منصوبہ جات کی تکمیل کیلئے پرخلوص دعائیں فرمائیں اور اس عظیم دینی خدمت اور صدقہ جاریہ میں اخلاقی ومالی تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ کیونکہ اس پرفتن دور میں دینی مدارس سے تعاون سب سے بڑی دینی خدمت ہے

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری

مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ وشریعت کالج طالبات سرپرست: مساجد ومدارس کثیرہ

بینک اکاؤنٹ نمبر 2-8090

حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات

marfat.com

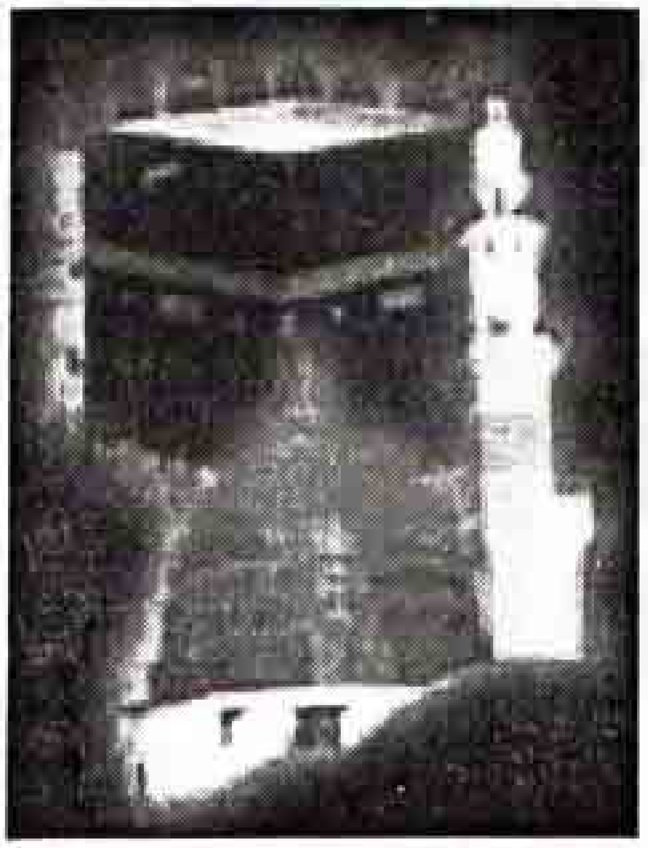

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

انقلاب نظام مصطفیٰ ﷺ کا حقیقی علمبردار

بیادگار: آفتاب طریقت وشریعت، قطب الاولیاء حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمان

ماہنامہ

آوازِ اہل سنت

گجرات پاکستان

ستمبر 2005ء
رجب، شعبان 1426ھ

زیر سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالمیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

مقام اشاعت: "مرکز اہلسنت" نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کرسکتے ہیں!

سالانہ ممبرشپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ ویورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

معاونین: علامہ ساجد قادری، علامہ راشد قادری، علامہ شہباز چشتی قانونی مشیر: میاں اشرف تنویر ایڈووکیٹ، چوہدری فاروق حیدر ایڈووکیٹ

ادارتی بورڈ: سید فضل رضا، صاحبزادہ محمد فاروق علی، محمد جاوید اقبال، کامران محمود، شہزاد احمد، ندیم اقبال، وحید بیگ، قاضی مشتاق، خالد محمود، تعبیر عباس، قیصر شہزاد، احمد کمال، بہشت بیگ، مطلوب عالم

سرکولیشن منیجر: محمد الیاس زکی، مصطفیٰ کمال، حافظ مشتاق، محمد اشرف کمپوزنگ: راحیل رؤف، بشارت محمود آفس سیکرٹری: حافظ شبیر حسین ساہی

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آوازِ اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
فون: 053-3521401-402 فیکس: 3511855 ای میل monthly@ahlesunnat.info

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب !!!

ٹائٹل	ستمبر 2005ء	1
ان سائڈ ٹائٹل	تعارف جامعہ قادریہ عالمیہ	2
ادارتی صفحہ	ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' گجرات پاکستان	3
اداریہ	ادارہ	5
حمد و نعت	پیشکش: ''قادری نعت کونسل''	7
درس قرآن:	پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری	8
درس حدیث:	=====	13
40ارشاداتِ امام ربانی:	حضرت ابوالبرکات سید احمد شاہ علیہ الرحمہ	21
سچی حکایات	سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب	26
دارالافتاء اہلسنت:	صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری	29
دانش حجاز	جناب محمد دین سیالوی، برطانیہ	33
شجرہ شریف	منظوم اردو	37
(ارزو و انگلش) Teachings of Islam	Allama Sajid ul Hashemi	41
خبر نامہ	نیوز ایڈیٹر علامہ محمد ابو تراب بلوچ	42
بیک سائڈ	اشتہارات	44

ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' میں موجود تحریریں جید علماء دین و مفتیان اسلام کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوتیں ہیں فسبحان اللہ عما یصفون!

marfat.com

مسلمانانِ عالم کیلئے لمحہ فکریہ!

سعودی حکومت رسول اللہ ﷺ کے مقدس گھر اور جائے ولادت کو مسمار کرکے اس جگہ فائیو سٹار ہوٹل بنائیگی

اداریہ

روزنامہ خبریں اسلام آباد (12 اگست 2005ء) نے ریڈیو تہران کے حوالے سے یہ المناک خبر شائع کی ہے کہ سعودی حکومت نے مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے قریب رسول اکرم ﷺ کے تاریخی گھر اور جائے ولادت (جہاں اس وقت ''مکتبۃ المکۃ المکرمہ'' کے نام سے ایک لائبریری ہے) کو مسمار کرکے اس مقدس اور عظیم یادگار مقام پر فائیو سٹار ہوٹل تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

قارئین! مقدس یادگاروں کو امت مسلمہ نے دورِ صحابہ کرام سے لے کر 1300 سال تک بڑے ادب کے ساتھ محفوظ رکھا اور ہر دور میں مسلمانوں کے خواص و عوام ان متبرک یادگاروں سے برکت و سکون حاصل کرتے رہے ہیں۔

لیکن سعودی حکومت نے برٹش حکومت کے خود کاشتہ پودے محمد بن عبدالوہاب نجدی کے جدید مذہب پر عمل کرتے ہوئے بے شمار تاریخی مساجد اور رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ و اہل بیت کی ان گنت یادگاروں کو بڑی بے دردی و گستاخی کے ساتھ مسمار کیا ہے۔

مثلاً:

...... 1999ء میں ابواء شریف کے مقام پر والدہ رسول حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک پر بڑی بے دردی سے بلڈوزر چلا کر قبر مبارک کو مسمار کر دیا۔

...... غزوہ خندق کے مقام پر 7 تاریخی مساجد (سبع مساجد) میں سے مسجد ابو بکر، مسجد علی اور مسجد سعد بن معاذ کو مسمار کر دیا ہے اور باقی تاریخی مساجد کو بھی کسی وقت مسمار کیا جا سکتا ہے۔

...... باب صفا کے سامنے پہاڑی پر مسجد ہلال کو (جہاں شق قمر کا معجزہ رونما ہوا تھا) کو مسمار کرکے وہاں شاہی محل تعمیر کیا ہے۔

marfat.com

...... ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا تاریخی مکان (جہاں رسول اکرم ﷺ 28 سال اقامت پذیر رہے۔ 13 سال اس مقدس مکان میں وحی نازل ہوتی رہی، یہی مکان رسول اکرم ﷺ کی چاروں بیٹیوں اور 3 بیٹوں کی جائے ولادت بھی ہے) کو مسمار کرکے اس مقدس مقام پر لیٹرینیں تعمیر کر دی ہیں۔

...... بیت ام ہانی جہاں سے سفر معراج کا آغاز ہوا تھا، اسے مسمار کرکے وہاں ایک ہوٹل کی لیٹرینیں تعمیر کی ہیں

...... طائف کے مقام پر مسجد ''محمد الرسول'' جہاں رسول اکرم ﷺ پر طائف کے کفار نے پتھر برسائے تھے، اسے بھی آگ لگادی۔

...... جنت البقیع جنت المعلیٰ اور بدر و احد کے مقامات پر رسول اکرم ﷺ کی آل و اصحاب کے مزارات کو بڑی گستاخی کے ساتھ مسمار کر دیا۔

...... اور جیسا کہ کویت کے سابق وزیر اور عالمی مبلغ اسلام فضیلۃ الشیخ سید یوسف ابن سید ہاشم الرفاعی نے اپنی کتاب ''نصیحۃ لاخوان علماء نجد'' میں لکھا ہے کہ نجدی علماء میں سے ایک شخص مقبل ابن ہادی نے ایک مقالہ میں قبر نبوی اور روضہ رسول کو مسمار کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور اسے پی ایچ ڈی کی ڈگری جاری کی گئی ہے۔

اندریں حالات دنیا بھر کے مسلم حکمرانوں، علماء و مشائخ، دینی حلقوں اور عامۃ المسلمین کے لئے لازم ہے کہ وہ سعودی حکومت پر زبردست دباؤ ڈال کر رسول اکرم ﷺ کی عظیم یادگار آپ کے تاریخی گھر وجائے ولادت کو نجدی درندوں سے بچا کو غلامی رسول کا حق ادا فرمائیں۔

حسب سابق عالمی تنظیم اہل سنت نے پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری کی قیادت میں اس ایمانی مسئلہ کیلئے زبردست تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

مسلمانان عالم کا شرعی فریضہ ہے کہ وہ ''تعاونوا علی البر والتقویٰ'' کے تحت عالمی تنظیم اہلسنت کا ساتھ دیں!

============

=========

marfat.com

حمد
نعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ساقی الطاف خُو، اللہ ہُو اللہ ہُو
لانا ذرا جام وسبو، اللہ ہُو اللہ ہُو

لا بادۂ گلفام دے بھر بھر کے پیہم جام دے
پیاسا ہوں میں ساقی ہے تو، اللہ ہُو اللہ ہُو

ہر جام میں جلوہ ترا ہر قطرہ آئینہ ترا
ہے میکدے میں تو ہی تو، اللہ ہُو اللہ ہُو

یہ پھول یہ شاخ و شجر یہ رس بھرے میٹھے ثمر
مٹی میں جوش نمو، اللہ ہُو اللہ ہُو

یہ شام یہ کالی گھٹا یہ معتدل ٹھنڈی ہوا
یہ بارشیں یہ رنگ وبو، اللہ ہُو اللہ ہُو

سانسوں میں تیرا نام ہے ہر وقت تجھ سے کام ہے
ہر دم ہے تیری گفتگو، اللہ ہُو اللہ ہُو

تیرا صبا بھرتا ہے دم اس پر رہے تیرا کرم
کہتا پھرے یہ چار سو، اللہ ہُو اللہ ہُو

گوشہ فکر میں جب روئے منور چمکا
نعت کے لفظ سے کاغذ کا مقدر چمکا

تیرے صدقے میں چمکتے ہیں ستاروں کے بدن
چاند کا منہ بھی ترے پاؤں کو چھو کر چمکا

جل اٹھے ہیں موی پلکوں کی مڈیروں پہ دیئے
کس کی یادوں کا مرے ذہن میں پیکر چمکا

ان کے دندان منور کی شعاؤں کے طفیل
قطرۂ آب تو اک سیپ کے اندر چمکا

مل گیا میرے خیالوں کو اجالوں کا لباس
جب تصور میں در پاک کا منظر چمکا

اس لئے چوم رہا ہوں میں در رضا
اپنے عشاق کے حجرے میں وہ اکثر چمکا

روز اول سے ہی کونین کی محفل میں ندیم
جان خورشید، دن رات برابر چمکا

پیشکش: ''قادری نعت کونسل'' نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات پاکستان

marfat.com

درس قرآن

دن رات مدینے والے تے ہر آن درود پچایا کر !!!

استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری
دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے

درود و سلام کی حقیقت، فضائل و برکات، اور مسائل پر شاندار تحریر

اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

''اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً.

ترجمہ: ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو!''

حوالہ: قرآن مجید، پارہ: 22، سورہ احزاب، آیت: 56.

صلوۃ یعنی درود شریف کی حقیقت

لفظ ''صلوۃ'' لغت عرب اور شرع شریف میں کئی معنوں میں مستعمل ہے۔ مثلاً رحمت و برکت، تعریف، دعاء اور نماز وغیرھا۔ جب ''صلوۃ'' کا لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو اس کا معنیٰ رحمت و برکت عطا فرمانا اور تعریف فرمانا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

"فھی منه عز وجل ثناؤه علیه عند الملائکة وتعظیمه"

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی طرف سے ''صلوۃ'' کا معنیٰ فرشتوں کے سامنے آپ ﷺ کی تعریف کرنا ہے اور آپ کی عزت و شان کو بڑھانا ہے۔''

حوالہ: صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب قوله ''ان اللہ وملائکته یصلون علی النبی الخ.

لیکن جب لفظ ''صلوۃ'' بندوں کی طرف منسوب ہوتا ہے تو پھر اسکا معنیٰ اللہ تعالیٰ سے نزولِ رحمت و برکت کی دعا ہے۔

نماز کو شرع شریف میں ''صلوۃ'' کہا جاتا ہے، اسلئے کہ نماز میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت و برکت کا نزول فرماتا ہے اور بندہ اللہ تعالیٰ سے نزولِ رحمت و برکت کی دعاء کرتا ہے یا اسلئے کہ درود شریف نماز کا ایک جزء (حصہ) ہے اور بسا اوقات کل کو جزء کا نام دے دیا جاتا ہے۔

درود شریف ابراھیمی اور دیگر کلمات درود شریف

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں نبی ﷺ پر درود اور سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے، چنانچہ نماز کے اندر سلام کیلئے ''السلام علیک ایھا النبی'' کے کلمات اور درود شریف کیلئے درود ابراہیمی کی تعلیم دی گئی ہے۔ لہذا نماز کے اندر صلوۃ و سلام کے یہی کلمات مسنون ہیں، لیکن نماز سے باہر ان کلمات کی پابندی ضروری نہیں۔ جیسا کہ صحابہ کرام سے لیکر آج تک سب مسلمان نبی علیہ السلام کے نام مبارک کے ساتھ ''ﷺ'' کے کلماتِ درود شریف استعمال کرتے آئے ہیں اور احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر الفاظ میں بھی درود و سلام کے کلمات وارد ہوئے ہیں۔ جیسا کہ امام شہاب الدین خفاجی

marfat.com

فرماتے ہیں:

"کانوا یقولون فی تحیته الصلوة والسلام علیک یارسول اللّٰہ."

ترجمہ: "صحابہ کرام نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی بارگاہ میں تحفۂ سلام پیش کرنے کیلئے عرض کیا کرتے تھے: "الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللّٰہ." یعنی اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول! آپ پر (اللہ کی طرف سے) صلوۃ و سلام نازل ہو۔"

حوالہ: نسیم الریاض شرح شفاء شریف، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 454.)

اس مختصر گفتگو سے وہابیوں کا مغالطہ ختم ہو گیا کہ درود شریف صرف درود ابراہیمی ہی ہے۔ اس مسئلہ کو مزید واضح کرنے کیلئے عرض کرتا ہوں کہ جسطرح نماز میں ثناء اور حمد کیلئے مخصوص الفاظ ہیں، لیکن نماز سے باہر اللہ تعالیٰ کی ثناء اور حمد کے مخصوص الفاظ یا مخصوص زبان کی پابندی نہیں، اسی طرح نماز سے باہر درود شریف کیلئے بھی مخصوص الفاظ یا عربی زبان کی پابندی نہیں۔ مسلمان اردو، فارسی اور انگریزی زبان میں بھی نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں درود و سلام عرض کر سکتے ہیں جیسا کہ ہر زمانے میں علماء امت ایسا کرتے رہے ہیں۔

درود شریف کے فضائل وبرکات

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار ہیں۔ درود شریف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسکی برکت سے بندوں کو اللہ تعالیٰ اور اسکے پیارے حبیب ﷺ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ حدیث بالا سے ظاہر ہے۔

☆ ترمذی میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اولی الناس بی یوم القیمة اکثرهم علی صلوة."

ترجمہ: "قیامت کے روز مجھ سے سب سے قریب یا میری شفاعت کا سب سے زیادہ حقدار وہ ہوگا، جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھا ہو گا۔"

حوالہ: سنن ترمذی، کتاب الصلوٰة، باب ما جاء فی فضل الصلوة علی النبی ﷺ، حدیث: 446.

☆ ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ما من احد یسلم علی الا رد اللّٰہ علی روحی فارد علیه السلام."

ترجمہ: "جو بھی مجھے سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے حتی کہ میں اسکا جواب دیتا ہوں۔" ترجمہ چیک ؟؟؟

حوالہ: سنن ابوداؤد، کتاب المناسک، باب زیارة قبور، حدیث: 1745.

سبحان اللہ! اس سے بڑھ کر امتی کی سعادت کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سلام پیش کرنے والوں کو سلام کا جواب خود ارشاد فرماتے ہیں۔

☆ ترمذی میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں آپ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھتا ہوں تو کتنا درود شریف مقرر کروں؟ فرمایا جتنا چاہو، میں نے کہا چہارم؟ فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر درود شریف بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے، میں نے کہا آدھا؟ فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر درود شریف بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے، میں نے عرض کیا دو تہائی؟ فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر درود شریف بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر

marfat.com

ہے، میں نے عرض کیا میں سارا درود شریف ہی پڑھوں گا۔ فرمایا:

"اذا یکفی ھمک ویکفرلک ذنبک."

ترجمہ: تب تمہارے غموں کو کافی ہو گا اور تمہارے گناہ مٹادے گا۔"

حوالہ: سنن ترمذی، کتاب صفة القیامة، والرقائق، والورع عن رسول اله، باب منه، حدیث: 2381.

☆ "عن انس قال قال رسول اللّٰہ ﷺ من صلی علی صلوۃ واحدۃ صلی اللّٰہ علیه عشر صلوات وحطت عنه عشر خطیات ورفعت له عشر درجات."

ترجمہ: "حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا تو اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اسکے دس گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کردیئے جاتے ہیں۔"

حوالہ: سنن نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلوۃ علی النبی، حدیث: 1280.

☆ ترمذی میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بڑا کنجوس وہ شخص ہے، جسکے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ بھیجے۔"

حوالہ: سنن ترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللّٰه، باب قول رسول اللّٰه ﷺ رغم انف رجل، حدیث: 3469.

☆ ترمذی میں ہی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

"دعاء آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہری رہتی ہے۔ اس سے کچھ اوپر آسمان کی طرف نہیں چڑھتی، جب تک تم اپنے نبی ﷺ پر درود شریف نہ بھیجو۔"

حوالہ: سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ما جاء فی فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ، حدیث: 446.

درود شریف سے متعلقہ چند مسائل

درود شریف باوضو ہو کر پوری توجہ اور نہایت ادب کے ساتھ پڑھنا چاہئے، اگرچہ شرع شریف میں وضو کے بغیر بھی درود شریف پڑھنا جائز ہے۔ درود شریف عمر میں ایک بار فرض عین ہے اور ہر مجلس میں جہاں نبی علیہ السلام کا نام لیا جائے پہلی بار درود شریف پڑھنا واجب ہے اور اسکے بعد ہر بار درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ اسی طرح نام اقدس لکھتے وقت درود شریف لکھنا ضروری ہے اور بعض علماء کے نزدیک واجب ہے اور درود شریف کی جگہ "ص یا عم یا صلعم" وغیرھا مخفف کرکے لکھنا سخت حرام ہے۔ فرض نماز کے آخری قعدہ میں درود شریف سنت مؤکدہ اور بعض فقہاء کے نزدیک واجب ہے اور نفل نماز کے پہلے قعدہ میں بھی درود شریف سنت ہے۔

کب درود شریف مستحب ہے؟

نبی ﷺ فرماتے ہیں: ہر وہ کلام جسے اللہ کے نام اور مجھ پر درود شریف سے شروع نہ کیا جائے تو وہ ناقص اور برکت سے خالی ہے۔ (جلاء الافہام لابن قیم)

اس حدیث پاک کی رو سے ہر نیک کام سے پہلے درود شریف پڑھنا، ذریعۂ برکت ہے۔ فقہاءِ اسلام نے ان مقامات پر درود شریف کے استحباب کا ذکر کیا ہے:

جمعہ کے دن، جمعہ کی رات، مسجد میں آتے اور جاتے وقت، گھر میں داخل ہوتے وقت، اذان کے وقت، روضۂ رسول ﷺ پر حاضری کے وقت، صفا اور مروہ پر، خطبہ میں، دعاء سے پہلے اور بعد، احرام باندھنے کے بعد، ملاقات اور وداع کے وقت، وضو کے وقت، وعظ سے پہلے اور بعد، تعلیم وتعلم کے وقت خصوصاً حدیث کی تعلیم کے

marfat.com

وقت، منگنی اور نکاح کے وقت، اذان میں اشهد ان محمدا رسول الله سننے پر، ہر مجلس میں کم از کم ایک بار، جب کوئی چیز بھول جائے، مسئلہ پوچھتے وقت، فتوی لکھتے وقت اور تصنیف کے وقت۔

نبی علیہ الصلوۃ والسلام حاضر وناظر ہیں اور ہر جگہ سے خود درود شریف سنتے ہیں

اہل سنت و جماعت صیغۂ خطاب کے ساتھ دور و نزدیک سے بارگاہِ نبوی میں صلوۃ و سلام عرض کرتے ہیں۔ کیوں کہ اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی کے پیارے رسول ﷺ نورِ نبوت کے ذریعے ساری کائنات کا مشاہدہ فرمارہے ہیں، جبکہ وہابیہ کا عقیدہ ہے کہ شیطان کو تو کائنات کے ذرے ذرے کا علم حاصل ہے، لیکن نبی کرم ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔ لہذا یہ لوگ

''الصلوۃ والسلام علیک یارسول الله''

ترجمہ: ''اے اللہ کے رسول آپ پر درود و سلام ہو''

کو ناجائز بلکہ شرک قرار دیتے ہیں۔ لہذا ہم یہاں حضور نبی اکرم ﷺ کے حاضر و ناضر ہونے اور آپ کی بارگاہ میں صیغۂ خطاب کے ساتھ درود شریف بھیجنے کے مختصر دلائل پیش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''انا ارسلنک شاهدا.''

ترجمہ: ''بیشک ہم نے آپ کو شاہد (مشاہدہ کرنے والا) بنا کر بھیجا ہے۔''

حوالہ: قرآن مجید، پارہ 22، سورہ احزاب، آیت: 45.

علامہ ابو السعود عمادی تفسیر ابو السعود میں فرماتے ہیں:

''على من بعثت عليهم تراقب احوالهم وتشاهد اعمالهم.''

ترجمہ: جن کیلئے آپ کی بعثت ہوئی ہے، انکا شاہد بنا کر بھیجا ہے، آپ انکے حالات سے باخبر ہیں اور انکے اعمال کا مشاہدہ کرتے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

''ويكون الرسول عليكم شهيدا.''

ترجمہ: ''اور رسول ﷺ تم پر گواہ ہوں گے۔''

حوالہ: قرآن مجید، پارہ 2، سورہ بقرہ، آیت: 143.

اسکے تحت اہلسنت اور وہابیہ کی مسلمہ علمی شخصیت، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر عزیزی میں فرماتے ہیں:

ترجمہ: رسول ﷺ اپنے نور نبوت سے ہر دیندار کے دین کو جانتے ہیں کہ دین کے کس درجہ کو پہنچا ہے؟ اور اسکے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ اور کونسا حجاب اس کی ترقی میں مانع ہے؟ پس حضور ﷺ تمہارے گناہوں کو، تمہارے درجات ایمان کو، تمہارے نیک و بد اعمال کو اور تمہارے اخلاص و نفاق کو پہچانتے ہیں۔''

اور شارح بخاری امام احمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''لافرق بين موته وحياته، في مشاهدته لامته ولمعرفته باحوالهم ونياتهم وعزائمهم وخواطرهم وذالك عنده جلي لاخفاء به.''

ترجمہ: ''اپنی امت کا مشاہدہ کرنے اور امت کے حالات، نیتوں، ارادوں اور دل میں کھٹکنے والے امور کو جاننے میں آپ ﷺ کی حیاتِ ظاہرہ اور وفات میں کوئی فرق نہیں، یہ تمام امور آپ پر روشن ہیں، کوئی شے آپ سے مخفی نہیں۔''

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

...marfat.com

''لیس من عبد یصلی علی الا بلغنی صوته حیث کان.'' (جلاء الافہام لابن قیم، صفحہ:63)

ترجمہ: یعنی جو بندہ بھی مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو اسکی آواز مجھے پہنچتی ہے، وہ جہاں بھی ہو۔''

اس موقع پر صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ کی وفات کے بعد بھی؟ تو آپ نے فرمایا:

''ان اللّٰہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء فنبی اللّٰہ حی یرزق.''

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے، اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، اسے رزق عطا کیا جاتا ہے۔''

حوالہ: سنن ابن ماجه، کتاب ما جاء فی الجنائز، باب ذکر وفاته ودفنه، حدیث: 1627.

مختصر دلائل بالا سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ نبی کریم ﷺ حیات ظاہرہ میں اور وصال کے بعد بھی ساری کائنات کا مشاہدہ فرمارہے ہیں، امت کے جسم ودل کے تمام اعمال سے مکمل واقف ہیں اور ہر جگہ سے اپنے امتیوں کا درود شریف سنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نماز میں پوری امت مسلمہ کو

''السلام علیک ایھا النبی''

ترجمہ: ''اے نبی! آپ پر سلام ہو۔''

کے کلمات خطاب کے ساتھ سلام عرض کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

درمختار جلد اول میں ہے:

''ویقصد بالفاظ التشهد الانشاء.''

ترجمہ: ''اور نمازی ان الفاظ سے انشاء یعنی دعاء کا ارادہ کرے۔''

اور امام شامی ردالمحتار میں فرماتے ہیں:

''ای لا یقصد الاخبار والحکایة لما وقع فی المعراج منه علیه السلام ومن ربه.''

ترجمہ: ''ان کلمات میں معراج کے اس قصے کی نیت نہ کرے، جو نبی علیہ السلام اور آپکے رب کے درمیان ہوا۔''

اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''واحضر فی قلبک النبی ﷺ وشخصه الکریم وقل السلام علیک ایها النبی ورحمة الله وبرکاته.''

ترجمہ: ''اے نمازی! تو اپنے دل میں نبی ﷺ کو حاضر وناظر جان اور پھر کہہ: السلام علیک ایھا النبی اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو۔''

تو نتیجہ واضح ہے کہ نماز کے اندر دنیا بھر کے مسلمانوں کیلئے صیغۂ خطاب سے سلام پیش کرنا جائز وسنت ہے، لہذا نماز سے باہر بھی جائز ہے، ناجائز وشرک ہرگز نہیں۔

مضمون کے اختصار کے پیش نظر بہت سے حوالہ جات ترک کردیے ہیں، وگرنہ صحابۂ کرام، تابعین، ائمہ اہل بیت، ائمہ مجتہدین، اولیاء سلاسل روحانیہ اور خود وہابیہ کے مسلمہ اکابرین سے حضور دانائے غیوب ﷺ کو دور دراز سے پکارنا، آپ پر درود شریف بھیجنا، اپنی حوائج و مشکلات کیلئے آپ کو وسیلہ پکڑنا اور آپ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں فریادیں کرنا ثابت ہے۔ مزید دلائل کے لیے استاذِ معظم، حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ''جاء الحق'' نہایت مفید ہے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کے گھر میں زیر مطالعہ ہونی چاہیے۔

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللّٰہ!

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللّٰہ!

marfat.com

درس حدیث

استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری

شب برأت کے فضائل و معمولات

ایک درس حدیث عوام وخواص کیلئے، ایک علمی خطاب خطباء ومقررین کیلئے، ایک نایاب تحفہ شب بیداروں کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَخَرَجْتُ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيْعِ فَقَالَ اَكُنْتِ تَخَافِيْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهٗ. قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ظَنَنْتُ اِنَّكَ اَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ."

ترجمہ: "اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو موجود نہ پایا تو میں باہر نکلی تو آپ بقیع (جنت البقیع قبرستان) میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے خدشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ سے نا انصافی کریں گے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا خیال تھا کہ آپ کسی اہلیہ کے گھر تشریف لے گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ (یعنی اس کی خصوصی رحمتیں) شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان دنیا (نیچے والے آسمان) پر نازل ہوتی ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ "بنو کلب قبیلہ" کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں لوگوں کی بخشش فرمادیتے ہیں۔" (1)

شب برات کن بد نصیبوں کی توبہ کے بغیر مغفرت نہیں ہوتی

"مسند البزار" میں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور "سنن ابن ماجہ" میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات تجلی فرماتا ہے اور تمام مخلوقات کو بخش دیتا ہے، ماسوائے مشرک اور مشاحن کے (مشاحن سے مراد کینہ رکھنے والا، اسلام میں نیا فرقہ بنانے والا، چغل خور ہے)۔ (2)

دیگر روایات میں کافر و مشرک و مشاحن کے

(1) حوالہ: "سنن ترمذی" کتاب الصوم عن رسول اللہ، باب ما جاء فی لیلۃ النصف من شعبان، حدیث: 670۔

و حوالہ: "سنن ابن ماجہ" کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیہا، ما جاء فی لیلۃ النصف من شعبان، حدیث: 1379۔

(2) حوالہ: "سنن ابن ماجہ" کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیہا، باب فی لیلۃ النصف من شعبان، حدیث: 1380۔

و حوالہ: "مسند البزار" مسند ابی بکر صدیق، باب ما روی عن محمد بن ابی بکر عن ابیہ، حدیث: 80۔

علاوہ والدین کا نافرمان، شرابی، سود خور، تکبر سے تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، رشتہ داروں سے بدسلوکی کرنے والا، قاتل، زانی، نجومی، عشار (جو محکمہ ٹیکس میں ہو اور لوگوں پر ظلم کرتا ہو)، میوزک، سارنگی، طبلہ اور ڈھول بجانے والا (یعنی گانے بجانے والا)، ہمسائے کے ساتھ بدسلوکی کرنے والا، جادوگر، اور شرطہ (یعنی رشوت خور وظالم سپاہی) کا بھی ذکر آیا ہے۔ اور فرمان نبوی ﷺ ہے کہ ان بخشش سے محروم لوگوں پر اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو نظر بھی نہیں فرماتا (جب تک کہ یہ سچی توبہ نہ کرلیں)۔

پندرہویں شعبان کا نام شب براُت کیوں؟

حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے "غنیۃ الطالبین" میں اور دیگر مفسرین وائمہ دین نے احادیث مبارکہ کے مضامین ومفاہیم کی روشنی میں پندرہویں شعبان کی رات کا نام "شب برات" رکھا ہے۔

برات کا معنیٰ ہے: دور ہونا، جدا ہونا، نجات پانا وغیرہا۔ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

اس رات اللہ تعالیٰ کے نیک بندے آخرت کی رسوائی و ذلت سے دور کردیئے جاتے ہیں اور بدبخت لوگ (یعنی جو اس رات کو اپنے گناہوں سے توبہ نہیں کرتے) اللہ تعالیٰ کی رحمتوں ومغفرتوں سے دور رکھے جاتے ہیں۔ (3)

شب برات کو سال بھر کے فیصلے فرشتوں کے سپرد کردیئے جاتے ہیں

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيم."

ترجمہ: "اس رات ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کردیا جاتا ہے۔" (4)

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اکثر مفسرین کے نزدیک اس رات سے مراد شب براُت ہے۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ اس رات یعنی شعبان کی پندرہویں رات کو کیا ہوتا ہے؟ عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ اس میں کیا ہوتا ہے؟ فرمایا:

"فِيهَا اَن يُكْتَبَ كَلُّ مَوْلُوْدِ بَنِىْ آدَمَ فِى هٰذِهِ السَّنَةِ وَفِيهَا اَن يُكْتَبَ كُلُّ هَالِكٍ مِنْ بَنِىْ آدَمَ فِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ وَفِيهَا تُرْفَعُ اَعْمَالُهُمْ وَفِيهَا تُنْزَلُ اَرْزَاقُهُمْ الخ."

ترجمہ: "اس سال جس بچے نے پیدا ہونا ہے اس رات وہ لکھا جاتا ہے، اور اس سال میں جس نے وفات پانی ہے اس رات اسے لکھا جاتا ہے، اور اس رات (سال بھر کے) اعمال اُٹھائے جاتے ہیں، اور (سال بھر کا) رزق نازل کیا جاتا ہے۔" (5)

(3) حوالہ: "غنیۃ الطالبین" از شہنشاہ بغداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
(4) حوالہ: "قرآن مجید" پارہ: 25، سورہ دخان، آیت نمبر 4۔
(5) حوالہ: "غنیۃ الطالبین" از محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، صفحہ: 447۔

marfat.com

ایک روایت میں اُم المو منین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا:

''چار راتوں میں اللہ تعالیٰ خیر و برکت کی بارش فرماتے ہیں: عید الاضحیٰ کی رات، عید الفطر کی رات، پندرہویں شعبان کی رات اس رات اللہ تعالیٰ کاموں (اور بالخصوص موتوں) کے اوقات اور رزق لکھ دیتا ہے اور اس سال حج کرنے والوں کے نام لکھ دیتا ہے، اور عرفہ یعنی یوم الحج کی رات۔ ان راتوں میں خیر و برکت کی برسات اذان فجر تک جاری رہتی ہے۔ (6)

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب شعبان کی پندرہویں رات آتی ہے تو ملک الموت کو ایک کتاب دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے جن کے نام اس کتاب میں ہیں اُن کی روحیں قبض کرو! بندہ باغات لگا رہا ہوتا ہے، شادیاں کر رہا ہوتا ہے اور عمارتیں تعمیر کر رہا ہوتا ہے (اور اسے معلوم نہیں ہوتا) کہ اس کا نام مرنے والوں میں لکھ دیا گیا ہوتا ہے۔ (7)

احادیث بالا سے ثابت ہوتا ہے کہ شب برات رحمتوں بخششوں اور مغفرتوں کی رات ہے، کچھ بد نصیب ایسے ہیں جن کی مغفرت اس بخشش بھری رات میں بھی نہیں ہوتی، جب تک کہ وہ سچی توبہ نہ کرلیں۔

اللہ تعالیٰ اس رات فرشتوں کو سال بھر کے اہم امور کا پروگرام دے دیتے ہیں۔ چونکہ بسا اوقات اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم سے اپنی قضاؤں میں تبدیلی بھی فرما دیتے ہیں، لہٰذا بندے کو چاہیے کہ اس رات اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی خیرات و برکات کا سوال کرے اور رب غفور و رحیم کی بارگاہ میں دنیا و آخرت کے مصائب و آلام سے نجات کا سوال کرے۔

شب برات کے معمولات

ویسے تو تمام عبادات اور تمام کلمات طیبات برکت و رحمت اور ثواب کا ذریعہ ہیں، لیکن اس مبارک رات میں درج ذیل معمولات نبی اکرم ﷺ، صحابہ کرام اور بزرگان سے ثابت ہیں:

15 شعبان کا روزہ سنت ہے

پندرہویں شعبان کے روزہ کے بارے میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جب شعبان کی پندرہویں تاریخ آئے تو رات کو شب بیداری اختیار کرو اور دن کو روزہ رکھو بیشک اللہ تعالیٰ یعنی اس کی رحمت غروب آفتاب کے وقت نیچے والے آسمان پر نزول فرماتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اسے بخشش دوں؟ ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ اسے رزق دوں؟ ہے کوئی عافیت و سلامتی مانگنے والا کہ اسے عافیت و سلامتی دوں؟ ہے کوئی ایسا؟ ہے کوئی ایسا؟ حتیٰ کہ صبح صادق طلوع ہو جاتی ہے۔ (8)

(6) حوالہ: ''غنیۃ الطالبین'' از محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، صفحہ: 448.
(7) حوالہ: ''غنیۃ الطالبین'' از شہنشاہ بغداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، طبع لاہور۔
(8) حوالہ: ''سنن ابن ماجہ'' کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیہا، باب فی لیلۃ النصف من شعبان، حدیث: 1778.

نوٹ: فقہاء اسلام کا اجماع ہے کہ حدیث بالا میں روزہ اور شب بیداری کا امر نبوی وجوب کیلئے نہیں ہے، بلکہ پندرہویں شعبان کا روزہ اور شب بیداری مستحب کے درجہ میں ہے۔

اس رات قبرستان جانا سنت ہے

پندرہویں شعبان کی شب نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم ''جنت البقیع'' قبرستان میں تشریف لے گئے، جیسا کہ حدیث ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہامیں اس کا واضح ذکر موجود ہے۔ لہذا شب برات کو قبرستان میں جانا بھی سنت نبوی ﷺ ہے۔

نیز دیگر احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ رسول ﷺ ہر سال شہداء احد کی قبروں پر تشریف لے جاتے، اہل قبور کو سلام فرماتے اور دعا فرماتے۔ نیز مسلمانوں کو حکم دیا کہ اہل قبور کو سلام کہو۔ بلکہ سنن بیہقی شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر کھڑے ہو کر فرمایا:

''جو بھی انہیں سلام کہے گا یہ قیامت تک اس کا جواب دیں گے، اے مسلمانو! تم انہیں سلام کہو اور انکی زیارت کرو۔'' (9)

ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''کُنتُ نَهَیتُکُم عَن زِیَارَةِ القُبُورِ فَزُورُوهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِی الدُّنیَا وَتُذَکِّرُ الآخِرَةَ.''

ترجمہ: ''میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب تم قبروں کی زیارت کرو! کیونکہ یہ عمل دنیا میں زُہد پیدا کرتا ہے، اور آخرت کی یاد دلاتا ہے۔'' (10)

نیز صحابہ کرام سے ثابت ہے کہ وہ مشکل حالات میں قبر نبوی (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) پر حاضری دیتے تھے، اور اولیاء امت کے معمولات سے اہل قبور سے فیوض وبرکات کا حاصل کرنا ثابت ہے، جیسا کہ خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے قطب الاولیاء حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر چلہ کیا اور انواع واقسام کے فیوض برکات حاصل کئے اور پھر اپنے تاثرات یوں بیان فرمائے۔

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں راپیر کامل کاملاں را رہنما

شب برات کا ایک اور عمل نبوی

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے پندرہویں شعبان کو دو رکعت نفل پڑھے، دوسری رکعت میں آپ نے لمبا سجدہ کیا جو کہ فجر تک جاری رہا۔ مجھے خدشہ ہوا کہ نبی پاک ﷺ کہیں حالت سجدہ میں وصال تو نہیں فرماگئے، میں نے آپ کے پاوں کو ہاتھ لگایا تو حرکت فرمائی اور میں نے آپ سے حالت سجدہ میں یہ کلمات سنے:

اَعُوذُ بِعَفوِکَ مِن عِقَابِکَ وَ اَعُوذُ

(9) حوالہ: ''بیہقی شریف من کتب الاحادیث.''

(10) حوالہ: ''سنن ابن ماجہ'' کتاب ما جاء فی الجنائز، باب ما جاء فی زیارۃ القبور، حدیث: 1560، ترقیم العلمیہ.

marfat.com

رضاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَناؤکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نفسِکَ."

نماز سے فارغ ہو کر حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: ان کلمات کو یاد کرلو اور دوسروں کو ان کی تعلیم دو۔ (11)

اس حدیث پاک کی رو سے پتا چلا کہ شب برأت کو کلمات مذکورہ کا ورد کرنا اور خاص طور پر حالت سجدہ میں ورد کرنا نبی پاک ﷺ کی سنت سے ہے۔

نوافل نبوی

"سنن بیہقی شریف" میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

"میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس رات کو 14 رکعت نفل پڑھے، اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ 14 بار، قل شریف 14 بار، سورہ فلق 14 بار، سورہ ناس 14 بار، آیت الکرسی 1 بار اور آیت مبارکہ "لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ." 1 بار پڑھی اور فرمایا: جو اس طرح کرے گا، اسے 20 حج مبرور، 20 سال کے مقبول روزوں کا ثواب ملے گا۔ اور جو آئندہ دن روزہ رکھے گا اسے 120 سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔

صلوٰۃ الخیر

"غنیۃ الطالبین" میں حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"شب برات کو "صلوٰۃ الخیر" ایک سو رکعت نوافل اور ہر رکعت میں دس بار قل شریف پڑھنا ہے۔ اور حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

مجھے تیس صحابہ کرام نے بتایا کہ جو شخص اس رات کو "صلوٰۃ الخیر" پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر بار نظر کرم فرمائے گا، اور ایک بار نظر کرم سے اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائے گا، جن میں کم از کم ایک حاجت گناہوں کی بخشش ہے۔ (12)

استاذی المعظم حضرت مفتی اعظم سید ابوالبرکات لاہوری، رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف

آپ نے اپنے ایک رسالہ میں جو کہ شب برأت کے موضوع پر لکھا ہے، شب برأت کے موقع پر درج ذیل وظائف تجویز فرمائے ہیں:

1۔ صلوٰۃ الخیر، جس کا طریقہ پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

2۔ دس رکعت نفل ہر رکعت میں دو بار قل شریف ہو۔

3۔ نماز مغرب کے بعد اور عشاء سے پہلے چھ رکعت نفل دو دو رکعت کے ساتھ پڑھنا، جبکہ ہر رکعت میں چھ بار قل شریف ہو، پھر پہلی دو رکعت کے بعد ایک بار سورہ یٰس، اور اس کے بعد عمر میں برکت کی دعا، پھر دوسری دو رکعت کے بعد دوبارہ سورہ یٰس اور پھر رزق کی

(11) حوالہ: "الترغیب والترھیب" جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 308، حدیث نمبر 4191۔

(12) حوالہ: "غنیۃ الطالبین" محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمہ، صفحہ: 450، طبع لاہور۔

فراخی کیلئے دعا، اور آخری دو رکعتوں کے بعد پھر سورہ یٰس اور پھر خاتمہ بالایمان کی دعا مانگے۔ آخر میں یہ کلمات: " اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ." کثرت کے ساتھ پڑھے۔

گناہوں سے توبہ اور حقوق العباد کا تدارک

احادیث بالا کے مطابق شب برأت کو سال بھر کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ لہذا شب برات کو مغرب سے پہلے پہلے والدین، بھائیوں، بہنوں، رشتہ داروں، ہمسایوں اور دیگر لوگوں سے اپنی زیادتیوں کی معافی مانگ لینی چاہیے، اور اگر کسی کا کوئی حق ذمہ میں ہو تو اس کی ادائیگی کر دینی چاہیے یا پھر صاحب حق سے معافی مانگ لینی چاہیے، تاکہ اعمال جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوں تو بندوں کے ساتھ زیادتیوں کے گناہ دھل چکے ہوں۔

ارکان توبہ

اس طرح اس شب میں رب غفور الرحیم سے اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگ لینی چاہیے۔ توبہ کے لئے چار چیزیں ضروری ہیں:

1۔ رب کریم کی بارگاہ میں گناہوں کا اعتراف۔

2۔ گذشتہ گناہوں پر سخت ندامت اور آہ وزاری۔

3۔ آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ اور سچا وعدہ۔

4۔ گناہ کی تلافی۔ مثلاً نمازیں نہیں پڑھیں تو حساب یا اندازے سے بالغ ہونے کے بعد کی تمام فرض اور واجب نمازیں قضا کرے، اسی طرح رمضان کے روزوں کی قضا کرے، اسی طرح جتنے برس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی حساب یا اندازے سے زکوٰۃ ادا کرے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے:

" اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّ نْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ."

ترجمہ: " جو شخص (شرع شریف کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق) توبہ کرنے والا ہے، وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔" (13)

لہذا شب برأت کے موقع پر تمام گناہوں کی معافی مانگنی چاہئے اور فوت شدہ عبادات کی قضا کا پختہ ارادہ کر لینا چاہیے۔

سلسلہ قادریہ عالیہ کا وظیفہ

یہ رات حکم وقضا کی رات ہے، اللہ تعالیٰ فرشتوں کو سال بھر کا پروگرام دے دیتے ہیں، اس میں موت وحیات، اعمال نیک وبد، ہر قسم کے رزق اور انعامات، مصائب و آلام اور بیماریوں کا پروگرام بھی دیا جاتا ہے، لہذا اس شب کو اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کے خیر وبرکت کی دعائیں مانگنی چاہئیں۔

مرشدی واستاذی حضرت والد صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ آپ اس رات کو نماز مغرب وعشاء

(13) حوالہ: "سنن ابن ماجہ" کتاب الزھد، باب ذکر التوبۃ، حدیث نمبر 4240، ترقیم العلمیہ.

و حوالہ: "الترغیب والترھیب" جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 48.

maktabah.org

کے درمیان درج ذیل وظیفہ پر خود بھی عمل کرتے تھے اور اپنے اہل خانہ اور مریدین و تلامذہ کو بھی اس وظیفہ کی ترغیب دیتے تھے اور فرماتے تھے: اس وظیفہ سے عمر ورزق میں برکت ہوجاتی ہے، اور مصائب و مشکلات سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

شب برأت کا خاص الخاص وظیفہ

شب برات کا خاص وظیفہ یہ ہے کہ نماز مغرب کے بعد اور عشاء سے پہلے تین بار سورۃ یس پڑھے اور ہر بار سورہ یس کے بعد درج ذیل دعا بھی پڑھے، اور پہلی بار دعا میں درازی عمر کی نیت کرے، جبکہ دوسری بار میں دفع بلیات کی اور تیسری بار اس دعا میں استغناء (مخلوق کا محتاج نہ ہونے) کی دعا کرے۔ دعا یہ ہے:

" اَللّٰهُمَّ يَاذَالْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ وَ جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَ اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًّا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَ حِرْمَانِيْ وَ طَرْدِيْ وَ اِقْتَارَ رِزْقِيْ وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْداً مَّرْزُوْقاً مُّوَفَّقاً لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ. اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَ يُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَانَعْلَمُ وَ مَا لَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ."

نوٹ: جو یہ دعا نہ پڑھ سکے وہ تین بار سورہ یس پڑھ کر دعا کرلے۔

شب برات کو غیر شرعی رسوم کا رواج

اس رات کو برصغیر کے مسلمانوں میں آتش بازی کی بری رسم رائج ہے۔ شیخ المحققین حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "آتش بازی بدعت سیئہ ہے۔"

سیدی واستاذی مفتی اعظم حضرت سید ابو البرکات رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"آتش بازی سخت حرام ہے۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ یہ پیسہ صدقہ وخیرات وبرکات کی صورت میں غرباء ومساکین پر خرچ کریں۔"

راقم الحروف کے نزدیک درج ذیل وجوہات کی بناء پر آتش بازی حرام ہے اور جو والدین اور ذمہ دار حضرات آتش بازی سے نہیں روکتے وہ سخت گناہگار ہیں:

☆ آتش بازی کھلا اسراف و فضول خرچی ہے، اور ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ."

ترجمہ: "بیشک بغیر کسی غرض کے پیسہ ضائع کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔" (14)

☆ اس شب کو خصوصی طور پر آتش بازی حرام ہے کہ لیلہ مبارکہ اور ملائکہ کی بے ادبی ہے۔

(14) حوالہ "قرآن مجید" پارہ: 15، سورہ اسراء، آیت نمبر 27

marfat.com

☆ آتش بازی سے عبادت گزاروں کی عبادت، علماء وطلبہ کی تعلیم وتعلم، اور بیماروں، بوڑھوں اور تھکے ماندے لوگوں کے آرام و نیند میں خلل ڈالنا ہے، جو کہ ظلم و زیادتی ہے اور عبادات کی سخت توہین اور علم کا نقصان ہے۔

☆ آتش بازی سے بسا اوقات دکانوں، گھروں اور قیمتی اشیاء کو آگ لگ جاتی ہے، اور ہر سال درجنوں لوگوں کی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ لہذا آتش بازی سخت ''فساد فی الارض'' ہے۔

☆ نیز آتش بازی کے بہانے بچے شب بھر گھروں سے باہر رہتے ہیں، غلط ماحول اور غلط سوسائٹی کی وجہ سے جرائم اور کبیرہ گناہوں کی عادت پڑنے کا قوی اندیشہ ہے، لہذا آتش بازی سخت خطرناک و حرام ہے۔

شب برات کو ماتم و نوحہ

کئی ایک مقامات پر رواج ہے کہ سال بھر میں جس گھر موت واقع ہوتی ہے، عورتیں موت والے گھر جا کر ماتم و نوحہ کرتی ہیں۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں:

''لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلنَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ.''

ترجمہ: ''حضور نبی ﷺ نے ماتم و نوحہ کرنے والی اور سننے والی دونوں پر لعنت کی ہے۔'' (15)

اور ایک حدیث میں فرمایا:

'' لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَ شَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ.''

ترجمہ: ''وہ ہم میں سے نہیں جو (بوقت مصیبت) اپنے رخساروں پر طمانچے مارے، اپنے گریباں پھاڑے یا زمانہ جاہلیت کی طرح بین کرے۔'' (16)

الغرض حکومت پر لازم ہے کہ اس انتہائی خطرناک رسم کا سختی کے ساتھ انسداد کرے۔ اور اساتذہ، علماء، والدین، اور ہر علاقہ کے معززین کی شرعی ذمہ داری ہے کہ وہ ''امر بالمعروف و نہی عن المنکر'' کے تحت ان برائیوں سے روکنے کیلئے تمام مناسب تدابیر اختیار کریں، اور شب برأت کی مبارک گھڑیوں کو غیر شرعی رسوم سے پاک کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ اس تحریر کو قبول فرمائیں۔ آمین!

بِوَسِيْلَةِ حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ !!!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعاء برائے مرحومین!!!

جتنے بھی مسلمین مسلمات اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، ہم سب کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے درجات مزید بلند فرمائے اور ان پر اپنے فضل اور رحمت کا خصوصی نزول فرمائے۔ آمین! (ادارہ)

---

(15) حوالہ ''سنن ابی داؤد'' کتاب الجنائز، باب فی النوح، حدیث نمبر 2721.

(16) حوالہ ''صحیح بخاری'' کتاب الجنائز، باب لیس منا من ضرب الخدود، حدیث نمبر 1214.

marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ

40 ارشادات امام ربانی مجدد الف ثانی

مرتب: شیخ المسلمین حضرت ابوالبرکات سید احمد شاہ لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

1۔ آخرت کی نجات کا حاصل ہونا صرف اسی پر موقوف ہے کہ تمام افعال و اقوال و اصول و فروع میں اہلسنت و جماعت کثرھم اللّٰہ تعالیٰ کا اتباع کیا جائے اور صرف یہی ایک فرقہ جنتی ہے۔ اہلسنت و جماعت کے سوا جس قدر فرقے ہیں سب جہنمی ہیں۔ آج اس بات کو کوئی جانے یا نہ جانے کل قیامت کے دن ہر ایک شخص اس بات کو جان لے گا مگر اس وقت کا جاننا کچھ نفع نہ دے گا۔

(مکتوب ۶۹ جلد اول مطبوعہ مطبع نولکشور لکھنؤ ۸۶)

2۔ محض زبان سے کلمۂ شہادت پڑھ لینا مسلمان ہونے کیلئے ہرگز کافی نہیں۔ تمام ضروریات دین کو سچا ماننے اور کفر و کفار کے ساتھ نفرت و بیزاری رکھنے سے آدمی مسلمان ہو گا۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۳)

3۔ جو شخص تمام ضروریات دین پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرے۔ لیکن کفر و کفار کے ساتھ نفرت نہ رکھے وہ درحقیقت مرتد ہے۔ اس کا حکم منافق کا حکم ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۵)

4۔ جب تک خدا اور رسول جل جلالہ، و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے دشمنوں کے ساتھ دشمنی نہ رکھی جائے اس وقت تک خدا اور رسول کے ساتھ محبت نہیں ہو سکتی۔ جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم یہیں پر یہ کہنا ٹھیک ہے۔

تولّیٰ بے تبرّیٰ نیست ممکن

(مکتب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۶)

5۔ میری نظر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ نفرت و عداوت رکھنے کے برابر اس کو راضی کرنے والا کوئی عمل نہیں۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۶)

6۔ جو علم غیب اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔ اس پر وہ اپنے خاص رسولوں کو مطلع فرما دیتا ہے۔

(مکتوب ۳۱۰ جلد اول ۴۴۶)

7۔ حدیثِ قدسی میں ہے کہ حضور سیدنا محمد الرسول اللہ ﷺ نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے عرض کی:

اللھم انت و انا ما سواک ترکت لاجلک

ترجمہ: اے اللہ تو ہے اور میں ہوں اور تیرے سوا جو کچھ ہے سب کو میں نے تیرے لیے چھوڑ دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ سے فرمایا:

marfat.com

یامحمد انا وانت وما سواک خلقت لاجلک.

ترجمہ: اے محبوب میں ہوں اور تو ہے اور تیرے سوا جو کچھ ہے سب کو میں نے تیرے ہی لیے پیدا کیا۔

(مکتوب ۸ جلد دوم ۱۸)

8۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب اکرم ﷺ سے ارشاد فرمایا:

لولاک لما خلقت الافلاک لولاک لما اظهرت الربوبية.

ترجمہ: اے محبوب اگر تم کو پیدا کرنا منظور نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ اگر تمہارا پیدا کرنا مجھے مقصود نہ ہوتا تو میں اپنا رب ہونا بھی ظاہر نہ کرتا۔

(مکتوب ۱۲۲ جلد سوم ۲۳۲)

9۔ تمام امتی نبی ﷺ کے خادم اور مملوک و غلام ہیں۔

(مکتوب ۶۰ جلد سوم ۱۶۹)

10۔ حضور اقدس ﷺ کی خلقت کسی بشر کی خلقت کی طرح نہیں بلکہ عالم ممکنات کی کوئی چیز بھی حضور اکرم ﷺ کے ساتھ کچھ مناسبت نہیں رکھتی۔ کیونکہ حضور ﷺ کو اللہ جل جلالہ نے اپنے نور سے پیدا فرمایا ہے۔

(مکتوب ۱۰۰ جلد سوم ۱۸۷)

11۔ عالم امکان کو (جو تحت الثریٰ سے عرش تک کی جملہ موجودات و کائنات کو محیط ہے) جس قدر بھی دقتِ نظر کے ساتھ دیکھا جاتا ہے حضور انور ﷺ کا وجود پاک اسکے اندر نظر نہیں آتا ہے سرکار دو عالم ﷺ اس بزم امکان سے بالاتر ہیں۔ اسلئے حضور اکرم ﷺ کا سایہ نہ تھا۔

(مکتوب ۱۰۰ جلد سوم ۱۸۷)

12۔ مجھے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ساتھ اس لیے محبت ہے کہ وہ محمد مصطفیٰ کا رب ہے۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

(مکتوب ۲۲۱ جلد سوم ۲۲۴)

13۔ حضور اقدس ﷺ کے اہل بیت کرام کے ساتھ محبت کا فرض ہونا نصِ قطعی سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے حبیب ﷺ کی دعوت الی الحق و تبلیغ اسلام کی اجرت امت پر یہی قرار دی ہے کہ حضور ﷺ کے قرابتداروں کے ساتھ محبت کی جائے:

قل لا اسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی. (القرآن)

ترجمہ: تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت۔ (مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۶)

14۔ حضور اکرم ﷺ کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نیکی کے ساتھ یاد کرنا چاہئے۔ اور حضور اکرم ﷺ ہی کی وجہ سے ان کے ساتھ محبت رکھنی چاہئے۔ ان کے ساتھ محبت حضور ہی کے ساتھ محبت ہے انکے ساتھ عداوت حضور ہی کے ساتھ عداوت ہے۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

(مکتوب ۲۲۶ جلد اول ۳۲۶)

15۔ حضور اکرم ﷺ کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے افضل سیدنا ابو بکر صدیق ہیں۔ پھر ان کے بعد سب سے افضل سیدنا عمر فاروق ہیں۔ ان دونوں باتوں پر اجماع امت ہے اور چاروں آئمہ مجتہدین امام ابو حنیفہ، امام شافعی، امام مالک و امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ عنہم اور اکثر علماء اہلسنت کا یہی مذہب ہے کہ حضرت عمر کے بعد تمام صحابہ میں سب سے افضل سیدنا عثمان غنی ہیں۔ پھر ان کے بعد تمام امت میں سب سے افضل سیدنا

marfat.com

مولیٰ علی (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم) ہیں۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۳۰)

16۔ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کے ساتھ حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ و سیدنا طلحہ و سیدنا زبیر و سیدنا معاویہ و سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم کی لڑائیاں ہوئیں۔ ان سب میں مولا علی کرم اللہ وجہہ حق پر تھے۔ اور یہ حضرات خطا پر، لیکن وہ خطا عنادی نہ تھی بلکہ خطائے اجتہادی اور اس پر بھی ایک ثواب ملتا ہے۔ ہم کو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ محبت رکھنے ان سب کی تعظیم کرنے کا حکم ہے۔ جو کسی صحابی کے ساتھ بغض وعداوت رکھے وہ بدمذہب ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۳۲)

17۔ جو لوگ کلمہ پڑھتے ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں ان کو کافر کہا ہے: **لیغیظ بهم الكفار** (القرآن)

(مکتوب ۵۴ جلد اول ۱۷)

18۔ انبیاء و اولیاء کی پاک روحوں کو عرش سے فرش تک ہر جگہ برابر کی نسبت ہوتی ہے۔ کوئی چیز ان سے نزدیک و دور نہیں۔

(مکتوب ۲۸۹ جلد اول ۳۷۱)

19۔ اکمل اولیاء اللہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ یہ قدرت عطا فرماتا ہے کہ وہ بیک وقت متعدد مقامات پر تشریف فرما ہوتے ہیں۔

(مکتوب ۵۸ جلد دوم ۱۱۵)

20۔ حضور اقدس ﷺ کی امت کے اولیاء کرام طواف کرنے کیلئے کعبہ معظمہ حاضر ہوتے اور ان سے برکتیں حاصل کرتے ہیں۔

(مکتوب ۲۰۹ جلد اول ۲۱۱)

21۔ عارف ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ عرض ہویا جوہر آفاق ہوں یا انفس تمام مخلوقات اور موجودات کے ذروں میں سے ہر ایک ذرہ اس کیلئے غیب الغیب کا دروازہ ہو جاتا ہے اور ہر ایک ذرہ بارگاہ الٰہی کی طرف اس کیلئے ایک سڑک بن جاتا ہے۔

(مکتوب ۱۱۰ جلد سوم ۲۱۰)

22۔ حضور پر نور سیدنا غوث اعظم محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ قدرت عطا فرمائی ہے کہ جو قضا لوح محفوظ میں بشکلِ مبرم لکھی ہوئی ہو اور اس کی تعلیق صرف علم خداوندی میں ہو۔ ایسی قضا میں بھی باذن اللہ تصرف فرماسکتے ہیں۔

(مکتوب ۲۱۷ جلد اول ۲۲۴)

23۔ حضور پر نور سیدنا غوث اعظم کے زمانہ مبارک سے قیامت تک جتنے اولیاء، ابدال، اقطاب، اوتاد، نقباء، نجبا، غوث یا مجدد ہوں گے سب فیضانِ ولایت و برکاتِ طریقت حاصل کرنے میں حضور غوث اعظم کے محتاج ہوں گے۔ بغیر ان کے واسطے اور وسیلے کے قیامت تک کوئی شخص ولی نہیں ہو سکتا۔

(مکتوب ۱۲۳ جلد سوم ۲۴۸)

24۔ مجدد الف ثانی بھی حضور غوث اعظم کا نائب ہے۔ جس طرح سورج کا پرتو پڑنے سے چاند منور ہوتا ہے اسی طرح مجدد الف ثانی پر بھی تمام فیوض و برکات حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ سے فائز ہو رہے ہیں۔

(مکتوب ۱۲۳ جلد سوم ۲۴۸)

25۔ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام نے (بدء خلق) و عرش

و کرسی ولوح محفوظ و جنت و ملائکہ و مرسلین سابقین و امم سابقہ و قیامت و نفخ صور و حساب کتاب و میزان و حوضِ کوثر وغیرہا حوادث گزشتہ و وقائع آئندہ کی جو خبریں دی ہیں ان میں تاویلیں کرکے انکو اپنی عقل کے مطابق کرلینا شانِ نبوت کا انکار ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۳)

26۔ مقلد کو یہ جائز نہیں کہ اپنے امام کی رائے کیخلاف قرآن عظیم و حدیث شریف سے احکامِ شرعیہ خود نکال کر ان پر عمل کرنے لگے۔ مقلدوں کیلئے یہی ضروری ہے کہ جس امام کی تقلید کر رہے ہیں اسی کے مذہب کا مفتیٰ بہ قول معلوم کرکے اسی پر عمل کریں۔

(مکتوب ۲۸۶ جلد اول ۳۷۵)

27۔ جس قدر مسائل میں علماء کرام اہل سنت و صوفیاء عظام اہل طریقت کے درمیان اختلاف ہے۔ جب بغور دیکھا جاتا ہے۔ تو ان تمام مسئلوں میں علماء کرام ہی کی طرف حق نظر آتا ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۵)

28۔ جو شخص حرام فعل کو (جس کی حرمت ضروریاتِ دین سے ہو) اچھا سمجھے وہ مسلمان نہیں رہتا، بلکہ مرتد ہو جاتا ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اول ۳۲۵)

29۔ کفار و منافقین پر جہاد اور سختی کرنا ضروریات دین سے ہے۔ کافروں، منافقوں کی جس قدر عزت کی جائے گی اسی قدر اسلام کی ذلت ہو گی۔

(مکتوب ۱۹۲ جلد اول ۱۹۳)

۳۰۔ مسلمان کہلانے والے بدمذہب کی صحبت کھلے ہوئے کافر کی صحبت سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔

(مکتوب ۵۴ جلد اول ۷۱)

۳۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو جو خلق عظیم کے ساتھ موصوف ہیں۔ کافروں اور منافقوں پر جہاد کرنے اور سختی فرمانے کا حکم دیا:

یایھا النبی جاھد الکفار والمنفقین واغلظ علیھم۔

تو ثابت ہوا کہ کفار اور منافقین پر سختی کرنا بھی خلقِ عظیم ہے۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اول ۱۶۵)

32۔ اسلام کی عزت کفر کی ذلت پر اور مسلمانوں کی عزت کافروں کی ذلت پر موقوف ہے۔ جس نے کافروں کی عزت کی۔ اس نے مسلمانوں کو ذلیل کیا۔ کافروں اور منافقوں کو دور رکھنا چاہئے۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اول ۱۶۵)

۳۳۔ خدا و رسول کے دشمنوں کے ساتھ میل جول بہت بڑا گناہ ہے۔ خدا اور رسول کے دشمنوں کے ساتھ دوستی و الفت خدا اور رسول کی دشمنی و عداوت تک پہنچا دیتی ہے۔ جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد ۱۶۶)

۳۴۔ ایک شخص اسی گمان میں رہتا ہے کہ وہ مسلمان ہے اور اللہ و رسول پر ایمان رکھتا ہے۔ لیکن نہیں جانتا کہ اس قسم کے برے اعمال (یعنی خدا اور رسول کے دشمنوں کے ساتھ دوستانے یارانے) اس کے اسلام و ایمان کو بالکل فنا کر دیتے ہیں۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اول ۱۶۶)

marfat.com

35۔ گائے ذبح کرنا ہندوستان میں اسلام کا بہت بڑا شعار ہے۔ (مکتوب ۸۱ جلد اول ۱۰۶)

36۔ ہندوؤں کے دیوتا مثل رام و کرشن وغیرہا کافر وبے دین تھے کہ لوگوں کو اپنی عبادت کی طرف دعوت دیتے تھے اور اس بات کے قائل تھے کہ خدا ان کے اندر حلول کئے ہوئے ہے۔ (مکتوب ۱۶۷ جلد اول ۱۷۱)

37۔ مجلسِ میلاد شریف میں اگر اچھی آواز کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کی جائے اور حضور اقدس ﷺ کی نعت شریف اور صحابہ کرام و اہل بیت عظام و اولیاء اعلام رضی اللہ عنہم کی منقبت کے قصیدے پڑھے جائیں تو اس میں کیا حرج ہے؟

ناجائز بات تو یہ ہے کہ قرآنِ عظیم کے حروف میں تغیر و تحریف کردی جائے اور قصیدے پڑھنے میں راگنی اور موسیقی کے قواعد کی روایت و پابندی کی جائے اور تالیاں بجائی جائیں۔ جس مجلس میلاد مبارک میں یہ ناجائز باتیں نہ ہوں اس کے ناجائز ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔

ہاں! جب تک راگنی اور تال سر کے ساتھ گانے اور تالیاں بجانے کا دروازہ بالکل بند نہ کیا جائے گا بوالہوس لوگ باز نہ آئیں گے۔ اگر ان نامشروع باتوں کی ذرا سی بھی اجازت دے دی جائے گی تو اس کا نتیجہ بہت ہی خراب نکلے گا۔ (مکتوب ۷۲ جلد سوم ۱۱۶)

38۔ اہل کفر کے ساتھ بغض و عناد رکھنا دولتِ اسلام کے حاصل ہونے کی علامت ہے۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اول ۱۶۳)

حضورِ اقدس علیہ و آلہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ کمالِ محبت کی علامت یہ ہے کہ حضور علیہ السلام کے دشمنوں کے ساتھ کمال بغض رکھیں اور ان کی شریعت کے مخالفوں کے ساتھ عداوت کا اظہار کریں۔

(مکتوب ۱۶۵ جلد اول ۱۶۸)

محبت کے اندر پالیسی اور چاپلوسی جائز نہیں۔

کیونکہ محبّ اپنے محبوب کا دیوانہ ہوتا ہے۔ وہ اس بات کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کہ اس کے محبوب کی مخالفت کی جائے۔ وہ اپنے محبوب کے مخالفوں کے ساتھ کسی طرح بھی صلح پسند نہیں کرتا۔ (مکتوب ۱۶۵ جلد اول ۱۶۸)

39۔ دو محبتیں جو آپس میں ایک دوسرے کی ضد ہوں ایک قلب میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ کفار کے ساتھ جو خدا اور رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے دشمن ہیں دشمنی ہونی چاہئے اور اور ان بدبختوں کو اپنی مجلس میں آنے نہیں دینا چاہئے۔ اور ان سے انس و محبت نہیں کرنی چاہئے اور ان کے ساتھ سختی وشدت کا طریقہ برتنا چاہئے۔

(مکتوب ۱۶۵ جلد اول ۱۶۶)

اور جہاں تک ہو سکے کسی بات میں ان کی طرف رجوع نہ کرنا چاہئے، اور اگر بالفرض ان سے کوئی ضرورت پڑ جائے تو صرف ضرورت تک محدود رہنا چاہئے۔

(مکتوب ۱۶۵ جلد اول ۱۶۹)

40۔ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ تک پہنچانے والا راستہ یہی ہے۔ اگر اس راستہ کو چھوڑ دیا جائے تو اس پاک جناب تک پہنچنا دشوار ہے۔ ہائے افسوس ؎

ہائے پہنچوں کس طرح تا کوئے یار
راہ میں ہیں پر خطر کوہ اور غار

(مکتوب ۱۶۵ جلد اول ۱۶۹)

----

marfat.com

سچی حکایات

سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

خواب کا دودھ

حضرت شیخ ابو عبداللہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو مسجد نبوی میں محراب کے پاس ایک بزرگ آدمی کو سوئے ہوئے دیکھا۔ تھوڑی دیر میں وہ جاگے اور جاگتے ہی روضۂ انور کے پاس جا کر حضور انور ﷺ پر سلام عرض کیا اور پھر مسکراتے ہوئے لوٹے۔ ایک خادم نے ان سے اس مسکراہٹ کی وجہ پوچھی تو وہ بولے:

میں سخت بھوکا تھا اسی عالم میں میں نے روضۂ انور پر حاضر ہو کر بھوک کی شکایت کی تو خواب میں میں نے حضور کو دیکھا آپ نے مجھے ایک پیالہ دودھ کا عطا فرمایا اور میں نے خوب پیٹ بھر کر دودھ پیا۔

پھر اس بزرگ نے اپنی ہتھیلی پر منہ سے تھوک کر دکھایا تو ہم نے دیکھا کہ ہتھیلی پر واقعی دودھ ہی تھا۔

(حجۃ اللہ علی العالمین، صفحہ :802)

سبق: حضور ﷺ کو خواب میں دیکھنے والا حضور ہی کو دیکھتا ہے اور حضور کی خواب میں بھی جو عطا ہو وہ واقعی عطا ہوتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور آج بھی ویسے ہی زندہ ہیں جیسے پہلے تھے۔

خواب کی روٹی

حضرت ابوالخیر فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا تو مجھے پانچ دن کا فاقہ آ گیا، میں روضہ انور پر حاضر ہوا اور حضور پر سلام عرض کر کے پھر حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر سلام عرض کیا اور پھر عرض کیا:

یا رسول اللہ! میں تو آپ کا مہمان ہوں اور پانچ روز سے بھوکا ہوں۔

ابوالخیر کہتے ہیں کہ میں پھر منبر کے پاس سو گیا تو خواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ تشریف لائے ہیں آپ کے دائیں طرف حضرت صدیق اور بائیں طرف حضرت عمر اور آگے حضرت علی (رضی اللہ عنہم) تھے۔ حضرت علی نے مجھے آگے بڑھ کر خبردار کیا اور فرمایا اٹھو وہ دیکھو! رسول اللہ ﷺ تشریف لا رہے ہیں اور تمہارے لئے کھانا لائے ہیں، میں اٹھا اور دیکھا کہ حضور کے ہاتھ میں روٹی ہے وہ روٹی حضور نے مجھے عطا فرمائی میں نے حضور کی پیشانی انور کو بوسہ دے کر وہ روٹی لے لی اور کھانے لگا آدھی کھالی تو میری آنکھ کھل گئی کیا دیکھتا ہوں کہ باقی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں ہے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین، صفحہ :805)

سبق: ہمارے حضور ﷺ وصال شریف کے بعد بھی قاسم رزق اللہ ہیں اور محتاجوں کیلئے داتا ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بزرگانِ دین اپنی تکالیف و مشکلات بارگاہ

maarfat.com

نبوی میں پیش کیا کرتے تھے اور حضور وصال کے بعد بھی اپنے غلاموں کی فریادرسی فرماتے ہیں۔

شاہِ روم کا قیدی

اندلس کے ایک مردِ صالح کے لڑکے کو شاہ روم نے قید کرلیا تھا۔ وہ مرد صالح فریاد لے کر مدینہ منور کو چل پڑا، راستے میں ایک دوست ملا اور پوچھا کہاں جارہے ہو؟ تو اس نے بتایا کہ میرے لڑکے کو شاہِ روم نے قید کرلیا ہے اور تین سو روپیہ اس پر جرمانہ کردیا ہے میرے پاس اتنا روپیہ نہیں جو دے کر میں اسے چھڑا سکوں اس لئے میں حضور ﷺ کے پاس فریاد لے کر جارہا ہوں۔

اس دوست نے کہا مگر مدینہ منورہ ہی پہنچنے کی کیا ضرورت ہے حضور سے تو ہر مکان پر شفاعت کرائی جاسکتی ہے۔ اس نے کہا ٹھیک ہے مگر میں تو وہیں حاضر ہوں گا چنانچہ وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا اور روضہ انور کی حاضری کے بعد اپنی حاجت عرض کی پھر خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوئی تو حضور نے اس سے فرمایا:

''جاؤ اپنے شہر پہنچو۔''

چنانچہ وہ واپس آ گیا اور گھر آ کر دیکھا کہ لڑکا گھر آ گیا ہے لڑکے سے رہائی کا قصہ پوچھا تو اس نے بتایا کہ فلانی رات مجھے اور میرے سب ساتھی قیدیوں کو بادشاہ نے خود ہی رہا کردیا ہے اس مردِ صالح نے حساب لگایا تو یہ وہی رات تھی جس رات حضور کی زیارت ہوئی تھی اور آپ نے فرمایا تھا: جاؤ اپنے شہر پہنچو۔ (حجۃ اللہ علی العالمین، صفحہ: 780)

سبق: ہمارے حضور ﷺ ہر مصیبت زدہ کی مدد فرماتے ہیں اور قبرِ انور میں تشریف فرما ہو کر بھی اپنے غلاموں کی اعانت فرماتے ہیں اور انکے غلام کسی مکان سے بھی ان کی طرف توجہ کریں حضور کی رحمت ان کا کام کردیتی ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ پہلے بزرگ بھی حضور کی بارگاہ میں فریادیں کیا کرتے تھے اور اسے کسی نے بھی شرک نہیں کہا۔

قاتل کی رہائی

بغداد کے حاکم ابراہیم بن اسحاق نے ایک رات خواب میں حضور اکرم ﷺ کو دیکھا اور حضور نے اس سے فرمایا: قاتل کو رہا کردو!

یہ حکم سن کر حاکمِ بغداد کانپتا ہوا اٹھا اور ماتحت عملہ سے پوچھا کہ کیا کوئی ایسا مجرم بھی ہے جو قاتل ہو؟

انہوں نے بتایا کہ ہاں ایک ایسا شخص بھی ہے جس پر الزام قتل ہے۔

حاکم بغداد نے کہا اسے میرے سامنے لاؤ۔

چنانچہ اسے لایا گیا۔ حاکم بغداد نے پوچھا کہ سچ سچ بتاؤ واقعہ کیا ہے؟

اس نے کہا سچ کہوں گا جھوٹ ہرگز نہ بولوں گا، بات یہ ہوئی کہ ہم چند آدمی مل کر عیاشی و بدمعاشی کیا کرتے تھے ایک بوڑھی عورت کو ہم نے مقرر کر رکھا تھا جو ہر رات کسی بہانے سے کوئی نہ کوئی عورت لے آتی تھی۔ ایک رات وہ ایک ایسی عورت کو لائی جس نے میری دنیا میں انقلاب برپا کردیا۔ بات یہ ہوئی کہ وہ نووارد عورت جب ہمارے سامنے آئی تو چیخ مار کر اور بیہوش ہو کر گر گئی میں نے اسے اٹھا کر ایک دوسرے کمرے میں لا کر اسے ہوش میں لانے کی کوشش کی اور جب وہ ہوش میں آ گئی تو اس سے چیخنے اور بے ہوش ہونے کی وجہ پوچھی، وہ بولی:

اے نوجوان! میرے حق میں اللہ سے ڈر! پھر

marfat.com

کہتی ہوں کہ اللہ سے ڈر! یہ بڑھیا تو مجھے بہانے ہی بہانے سے اس جگہ لے آئی ہے دیکھ:

"میں ایک شریف عورت ہوں اور سیدہ ہوں، میرے نانا رسول اللہ ﷺ اور میری ماں فاطمۃ الزہرا ہیں خبر دار اس نسبت کالحاظ رکھنااور میری طرف بری نگاہ سے نہ دیکھنا"

میں نے جب اس پاک عورت سے جو سیدہ تھی یہ بات سنی تو لرز گیا اور اپنے دوستوں کے پاس آ کر انہیں حقیقت حال سے آگاہ کیا اور کہا کہ اگر عاقبت کی خیر چاہتے ہو تو اس مکرمہ و معظمہ خاتون کی بے ادبی نہ ہونے پائے۔ میرے دوستوں نے میرے اس وعظ سے یہ سمجھا کہ شاید میں ان کو ہٹا کر خود تنہا ہی ارتکاب گناہ کرنا چاہتا ہوں اور ان سے دھوکا کر رہا ہوں اس خیال سے وہ مجھ سے لڑنے پر آمادہ ہو گئے۔ میں نے کہا میں تم لوگوں کو کسی صورت میں اس برے کام کی اجازت نہ دوں گا لڑوں گا مر جاؤں گا مگر اس سیدہ کی طرف بد نگاہی منظور نہ کروں گا۔

چنانچہ وہ مجھ پر جھپٹ پڑے اور مجھے ان کے حملہ سے ایک زخم بھی آ گیا اور اسی اثنا میں ایک شخص جو اس سیدہ کے کمرہ کی طرف جانا چاہتا تھا میرے روکنے پر مجھ پر جو حملہ آور ہوا تو میں نے اس پر چھری سے حملہ کر دیا اور اسے مار ڈالا پھر اس سیدہ کو اپنی حفاظت میں لے کر باہر نکالا تو شور مچ گیا، چھری میرے ہاتھ میں تھی میں پکڑا گیا اور آج یہ بیان دے رہا ہوں۔

حاکم بغداد نے کہا:

جاؤ تمہیں رسول اللہ ﷺ کے حکم سے رہا کیا جاتا ہے

(حجۃ اللہ علی العالمین، صفحہ:813)

سبق: ہمارے حضور ﷺ اپنی امت کے ہر نیک و بد آدمی اور ہر نیک و بد عمل کو جانتے اور دیکھتے ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور کی نسبت کے لحاظ وادب سے آدمی کا انجام اچھا ہو جاتا ہے لہٰذا ہر اس چیز کا دل میں ادب واحترام رکھنا چاہئے جس کا حضور ﷺ سے تعلق ہو۔

جزیرے کا قیدی

ابن مرزوق بیان کرتے ہیں کہ جزیرہ شقر کے ایک مسلمان کو دشمنوں نے قید کرلیا اور اس کے ہاتھ پاؤں لوہے کی زنجیروں سے باندھ کر قید خانہ میں ڈال دیا۔

اس مسلمان نے حضور ﷺ کا نام لے کر فریاد کی اور زور سے کہنے لگا: "یارسول اللہ"

یہ نعرہ سنکر کافر بولے اپنے رسول سے کہو تمہیں اس قید سے چھڑانے آئے! پھر جب رات ہوئی اور آدھی رات کا وقت ہوا تو قید خانہ میں کوئی شخص آیا اور اس نے قیدی سے کہا:

اٹھو! اذان کہو! قیدی نے اذان دینا شروع کی اور جب وہ اس جملہ پر پہنچا:

اشھد ان محمد الرسول اللّٰہ۔

تو اس کی سب زنجیریں ٹوٹ گئیں اور وہ آزاد ہو گیا۔ پھر اس کے سامنے ایک باغ ظاہر ہو گیا اور وہ اس باغ سے ہوتا ہوا باہر آ گیا، صبح اس کی رہائی کا سارے جزیرہ میں چرچا ہونے لگا۔ (شواہد الحق، صفحہ:162)

سبق:

مسلمان حضور ﷺ کا نعرہ رسالت ہمیشہ لگاتے رہے اور اس نعرہ کا مذاق اڑانا دشمنانِ رسالت کا کام ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کا نام نامی مشکل کشا ہے کہ یہ نام لیتے ہی مصیبت کی کڑیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔

marfat.com

قرآن و سنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل
دارالافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

مسجد کی چھت پر امام کی رہائش

سوال:
ایک نئے امام صاحب ہماری مسجد میں آئے ہیں، کیاان کیلئے مسجد کی چھت پر رہائش بنائی جاسکتی ہے؟

السائل:
سید غلام رسول شاہ
ماسٹر اللہ دتہ بھٹی
حافظ سہیل احمد نورانی

جواب:
مسجد کا چھت مسجد کے حکم میں ہے۔ لہذا اس پر رہائش بنانا جائز نہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ومن اظلم ممن منع مساجد الله ان یذکر فیھا اسمه وسعیٰ فی خرابھا."

ترجمہ:

"اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی مسجدوں کو روکے، ان میں ذکر خدا سے، اور ان کی ویرانی کی کوشش کرے۔" (1)

اس آیت مبارکہ میں مسجدوں میں ذکر خدا سے منع کرنے اور مسجدوں کو ویران کرنے کی کوشش سے روکا گیا ہے۔

تو کیا مسجد کی چھت کو رہائش بنا کر اسے مسجد سے خارج کر دینا اور اس میں نمازیوں کو نماز سے روک دینا، ذکر اللہ سے روکنا نہیں؟

اور کیا مسجد کے چھت والے حصہ کو مسجد سے جدا کر دینا، اس حصہ کی ویرانی نہیں؟

توجب مسجد کے چھت کو مکان بنالینا ذکر اللہ سے روکنا ہی ہے اور مسجد کے اس حصے کی ویرانی ہی ہے تو پھر یہ کام سخت ناجائز ہے۔

درمختار (لابن عابدین شامی علیہ الرحمہ)، فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت، فتاویٰ فیض الرسول، ودیگر کتب معتبرہ میں واضح طور پر موجود ہے:

"مسجد کی چھت پر امام کیلئے بالاخانہ بنانا چاہتا ہے اگر قبل تمام مسجدیت ہو تو بنا سکتا ہے۔ اور مسجد ہو جانے کے بعد نہیں بنا سکتا..... اور اگر کوئی عمارت بنادی گئی ہے تو

حوالہ: 1 "قرآن مجید" پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ، آیت نمبر 113۔

marfat.com

اسے گرا دینا واجب ہے۔" (2)

نوٹ: مسجدیت سے مراد کسی زمین کا شرعاً مسجد قرار پا جانا ہے۔

کیا حاملہ کو طلاق ہو جاتی ہے؟

سوال:

حالت حمل میں طلاق واقع ہوتی ہے یا نہیں؟

السائل:

محمد رزاق، سادہ چک گجرات

جواب:

حالت حمل میں طلاق دینا اگرچہ بے رحمی اور بے مروتی ہے، لیکن طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"واولٰت الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن." (3)

ترجمہ:

"اور حاملہ عورتیں (جنہیں طلاق ہو جائے) ان کی عدت وضع حمل ہے۔"

اس آیت مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حالت حمل میں طلاق واقع ہو جاتی ہے، اسی لئے تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے حاملہ مطلقہ کی عدت بیان فرمائی ہے۔

حدیث مبارکہ ہے، حضرت عائشۃ الصدیقہ اور ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتی ہیں کہ

"حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنی حاملہ بیوی کو طلاق دیدی، تو حضور ﷺ نے اسے جائز رکھا اور فرمایا:

بلغ الكتاب اجله۔" (4)

الفاظ حدیث اس طرح ہیں:

"عن ام كلثوم بن عقبة انها كانت تحت الزبير رضى الله عنه فجاء ته وهو يتوضاء فقالت انى احب ان تطيب نفسى بتطليقة ففعل وهى حامل فذهب الى المسجد فجاء وقد وضعت ما فى بطنها فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فذكر له ما صنع فقال بلغ الكتاب اجله الخ."

وراثت کا ایک مسئلہ!

سوال:

میرے والد صاحب 2لاکھ روپے کی جائیداد چھوڑ کر گئے ہیں۔

اب یہ جائیداد درج ذیل افراد میں کس طرح تقسیم ہو گی:

1۔ سائل (بیٹا)

2۔ تین بیٹیاں

حوالہ:2 "درمختار (لابن عابدین شامی)" کتاب الوقف، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 379، طبع دھلی۔

و "فتاویٰ رضویہ" باب احکام المسجد، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 335، طبع شدہ لاہور۔

و "بہار شریعت" جلد نمبر 1، حصہ نمبر 10، باب نمبر 6، مسئلہ نمبر 12۔

حوالہ:3 "القرآن الکریم" پارہ نمبر 28، سورہ طلاق، آیت نمبر 4۔

حوالہ:4 "سنن بیہقی کبیر" کتاب العدد، جز نمبر 11، صفحہ نمبر 384، حدیث نمبر 15826۔

marfat.com

السائل:

محمد اسلم ولد محمد بشیر، راولپنڈی

جـــوابـــــــــــــــــ:

آپ کے والد صاحب نے جو جائیداد چھوڑی ہے شرعاً اسے "ترکہ" کہتے ہیں۔

اس میں سے سب سے پہلے ان کی تجہیز و تکفین کے اخراجات ادا کریں گے۔

پھر اگر ان پر قرض ہو تو وہ ادا کریں گے۔

تیسرے نمبر پر اگر انہوں نے کوئی وصیت کی ہو تو اسے تہائی جائیداد میں سے پورا کرنا ضروری ہے۔

اب جو باقی بچے گا وہ وراثت ہے اور اسے ورثا میں شرعی قاعدے کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔ (5)

محمد بشیر

میتـــــــــــــــــ

ایک بیٹا 3 بیٹیاں

قرآنی قانون "للذکر مثل حظ الانثیین" (6) کے مطابق مال وراثت کے پانچ حصے کئے جائیں گے جن میں سے بیٹے کو دو حصے اور ہر بیٹی کو ایک ایک حصہ ملے گا۔

نوٹ:

شریعت نے مرد کو عورتوں سے دگنا حصہ اسلئے دیا ہے کہ اسلام میں گھر کا نان نفقہ مرد کے ذمہ ہے، بیوی کے اخراجات شوہر کے ذمہ ہیں، بیٹی کا نفقہ باپ پہ ہے وگرنہ بھائی پہ، ماں کی ضرورتوں کا خیال بیٹے کیلئے زیادہ ضروری ہے۔

تو اسلام نے عورت کے اخراجات مرد پر ڈال کر پھر بھی عورتوں کو جو حصہ عطا فرمایا ہے یہ عورتوں پر اسلام کا احسان ہے۔

بہر حال:

وما اتاکم الرسول فخذوه وما نهاکم عنه فانتهوا !!!

رضاعت سے متعلق ایک سوال کا جواب

ســـوال:

زید نے ایک سال کی عمر میں اپنی دادی کا دودھ پیا تھا، تو کیا اب زید کا نکاح اپنے حقیقی چچا کی بیٹی سے جائز ہے یا کہ نہیں؟

السائل:

جمیل احمد، کھاریاں

جـــوابـــــــــــــــــ:

زید کا اس لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔

کیونکہ رضاعی ماں کے تمام اصول (باپ دادے اور ماں ودادیاں نانیاں) وفروع (اولاد اور اولاد کی اولاد) اس (زید) پر حرام ہیں۔

نیز زید کا حقیقی چچا اب اس (زید) کا رضاعی بھائی بھی ہے لہذا رضاعی بھائی کی اولاد سے نکاح درست نہیں۔ (7)

حوالہ 5 "السراجی فی المیراث" الحقوق المتعلقة بترکة المیت اربعة، صفحه نمبر 3، طبع ملتان

حوالہ 6 "قرآن مجید" پارہ نمبر 4، سورہ نساء، آیت نمبر 11۔

حوالہ 7 "فتاوی عالمگیری" (فتاوی هندیه) جلد نمبر 1، صفحه نمبر 321، مصری۔

marfat.com

مسائل جمعہ!!!

سوال: نماز جمعہ کے بارے اہم مسائل سے آگاہ کریں؟ السائل: احمد جمیل احمد، بائی ای میل

جواب ______ :

جمعہ فرض ہے، اور اسکا فرض ہونا ظہر سے زیادہ، مؤکد ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے: جس نے 3 جمعے برابر چھوڑے اللہ تعالٰی اس کے دل پر مہر لگادے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس نے اس اسلام کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ وہ منافق ہے اور اللہ تعالٰی سے بے تعلق ہے۔ (8)

جمعہ فرض ہونے کیلئے درج ذیل 11 شرطیں ہیں:

1. شہر میں مقیم ہونا، لہذا مسافر پر فرض نہیں
2. آزاد ہونا، لہذا غلام پر جمعہ فرض نہیں۔
3. تندرستی، یعنی ایسے مریض پر جمعہ فرض نہیں جو جامع مسجد تک نہیں جاسکتا۔
4. مرد ہونا، یعنی عورت پر بھی فرض نہیں۔
5. عاقل ہونا، یعنی پاگل پر جمعہ فرض نہیں۔
6. بالغ ہونا، یعنی بچے پہ فرض نہیں۔
7. بینا ہونا، اس لئے نابینے پر فرض نہیں۔
8. چلنے کی قدرت ہونا، لہذا لنجے اور اپاہج پر فرض نہیں۔
9. قید نہ ہونا، لہذا جیل کے قیدیوں پر نہیں۔
10. حاکم یا ظالم وغیرہ کا خوف نہ ہونا۔
11. بارش یا آندھی کا اس قدر زیادہ نہ ہونا جس سے نقصان کا قوی اندیشہ ہو۔ (9)

تو جن لوگوں پر جمعہ فرض نہیں مثلاً: مسافر، اندھے، اور اپاہج وغیرہ، اگر یہ لوگ جمعہ پڑھیں تو ان کی نماز جمعہ صحیح ہو گی، یعنی نماز ظہر ان سے ساقط ہو جائے گی۔

جمعہ جائز ہونے کیلئے چھ شرطیں ہیں، ان میں سے ایک بھی نہ پائی جائے تو جمعہ ادا نہیں ہوتا۔ وہ یہ ہیں:

1)- شہر یا شہری ضروریات سے تعلق رکھنے والی جگہ ہونا۔ شریعت میں شہر سے مراد وہ آبادی ہے جس میں متعدد سڑکیں، گلیاں اور بازار ہوں۔ اور وہ ضلع یا تحصیل کا شہر یا قصبہ ہو، اور اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں۔ اور اگر ضلع یا تحصیل نہ ہو تو ان جیسی بستی ہو۔ اور جمعہ کے جائز ہونے کے لئے ایسی بستی کا ہونا شرط ہے۔ لہذا چھوٹے گاؤں میں جمعہ نہیں پڑھنا چاہئے، بلکہ ظہر کی نماز پڑھنی چاہئے۔ لیکن جن گاؤں میں جمعہ پڑھا جاتا ہو وہاں جمعہ کو بند نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ عوام جس طرح بھی اللہ تعالٰی اور رسول اللہ ﷺ کا نام لیں غنیمت ہے۔ لیکن ان لوگوں کو چار رکعت نماز ظہر احتیاطاً پڑھنا چاہئے۔ جسکی نیت یہ ہو: اپنے ذمہ آخری ظہر پڑھ رہا ہوں۔ (10)

2)- بادشاہ اسلام یا اسکے نائب کا جمعہ قائم کرنا۔ اور اگر وہاں اسلامی حکومت نہ ہو تو بڑا صحیح العقیدہ عالم دین اس شہر میں جمعہ قائم کرے، اس کی اجازت کے بغیر جمعہ صحیح نہیں ہو سکتا۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو عام لوگ جس کو امام بنائیں وہ جمعہ قائم کرے، اور ہر شخص کو یہ حق نہیں کہ جب چاہے جمعہ قائم کرلے۔ 3)- ظہر کا وقت ہونا۔ لہذا وقت سے پہلے یا بعد میں نماز جمعہ نہیں ہو گی، اور اگر جمعہ پڑھتے ہوئے عصر کا وقت شروع ہو جائے تو نماز جمعہ باطل ہو جائے گی۔

4)- نماز جمعہ سے پہلے خطبہ کا ہونا۔ یہ خطبہ عربی زبان میں پڑھنا ضروری ہے۔ 5)- امام کے علاوہ کم از کم تین مردوں کا ہونا۔ 6)- اذن عام ہونا۔ یعنی کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو، لہذا بند مکان میں پڑھنا جائز نہیں۔ (11)

حوالہ 8: "سنن ابی داؤد"، "سنن ترمذی"، "ابن خزیمہ"، "ابویعلی" وغیرہم
حوالہ 9: "درمختار وردالمحتار" جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 546.
حوالہ 10: "فتاوی رضویہ" جلد نمبر 3. وغیرہ من کتب الفقه.
حوالہ 11: "درمختار" لابن عابدین الشامی رحمة الله تعالى عليه، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 536 تا 546.

marfat.com

دانش حجاز

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین، برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی دانشمندانہ تحریر

6 چیزوں میں جلدی پسندیدہ ہے

حکماء نے کہا ہے کہ چھ چیزوں میں جلدی بہتر ہوتی ہے:

☆ میت کی تجہیز و تکفین میں۔
☆ لڑکی جب بالغ ہو جائے تو اسکی شادی کرنے میں
☆ پھل جب تیار ہو جائے تو اس کو کاٹنے میں
☆ قرض کے ادا کرنے میں، جب اس کی ادائیگی واجب ہو جائے۔
☆ گناہ سرزد ہو جائے تو اس سے توبہ کرنے میں۔
☆ مہمان آجائے تو اس کو کھانا کھلانے میں۔

(ارشاد العباد، صفحہ 91)

تبصرہ:

جلد بازی اسلام میں بالعموم ناپسندیدہ ہے، حدیث پاک میں ہے:

فی العجلة ندامة

ترجمہ: جلد بازی باعث ندامت ہے۔

لیکن مندرجہ بالا چیزوں میں شریعت نے جلدی کو پسند کیا ہے۔ حکماء کے مندرجہ بالا قول سے ملتے جلتے الفاظ میں نبی کریم ﷺ سے ایک حدیث بھی روایت کی گئی ہے۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہماری گنگا الٹی بہتی ہے جہاں شریعت نے صبر کی تلقین کی ہے وہاں ہم بہت جلد باز لیکن جہاں جلدی کا کہا ہے وہاں بہت سست رو اور کاہل واقع ہوئے ہیں۔

میت کی تجہیز و تکفین اور بیٹیوں کی شادی میں بغیر کسی شرعی رکاوٹ کے تاخیر کرنا عام رواج بن گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میت کی تجہیز و تکفین میں جلدی کرو اور اسے اس کے مقام پر پہنچاؤ، اگر وہ نیک ہے تو اسے اس کے اچھے مقام سے دور رکھنا زیادتی ہے اور اگر برا ہے تو تمہارے کندھوں پر بوجھ ہے اسے جلد اتارو۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ میت کا کوئی عزیز اگر دور ہے تو صرف اس کے انتظار میں میت کو برف میں لگا کر رکھ دیا جاتا ہے، میت کے ساتھ یہ بہت بڑی زیادتی ہے، مردہ کو بھی زندہ کی طرح گرمی، سردی اور دیگر چیزوں کا احساس ہوتا ہے، شریعت کا حکم ہے کہ جنازہ کو اٹھاؤ تو

marfat.com

اعتدال کے ساتھ چلو، بہت زیادہ تیز چلنے سے میت کو جھٹکے لگنے اور تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے، جب کوئی زندہ چند گھنٹے بھی برف میں نہیں رہ سکتا تو میت کے ساتھ یہ ظلم کیوں کیا جاتا ہے؟

لہٰذا کسی شرعی عذر کے بغیر میت کی تجہیز و تکفین میں تاخیر بے جواز اور سخت ناپسندیدہ ہے۔ بیٹے یا کسی عزیز کا منہ دیکھنا اتنا اہم نہیں کہ اس کیلئے شریعت کے حکم کو پس پشت ڈال دیا جائے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جب بچے بالغ ہو جائیں اور مناسب رشتہ میسر ہو تو جلدی ان کی شادی کر دی جائے، انگریزی تعلیم اور امتحانات کی مصیبت قوم کے سر پر اس طرح سوار ہو چکی ہے کہ یہ نصیحت بھی پس منظر میں چلی گئی ہے، لڑکیاں بھی لڑکوں کے ساتھ ڈگریوں کی دوڑ میں شامل ہو گئی ہیں، شادی ہو جائے تو ڈگریوں کا حصول ممکن نہیں رہتا، ڈگریاں مل جائیں تو خود ساختہ مناسب رشتہ (ڈگریوں اور عہدہ والے لڑکے) کی تلاش شروع ہو جاتی ہے، رشتہ مل جائے تو ان کے اپنے مطالبات ہوتے ہیں، لڑکا چاہتا ہے کہ لڑکی نوخیز (Teen Ager) ہو، لیکن ادھر تو ڈگریوں کے حصول میں جوانی ڈھل گئی ہوتی ہے۔ دوسری طرف معاشرے میں بڑھتی ہوئی عریانی، ہیجان انگیز فلمیں اور فحش گانے خواہشات کو ابھارتے ہیں، لڑکے اور لڑکیاں فطری جذبات کی تسکین کیلئے غلط راہوں پر چل نکلتے ہیں۔ والدین نے اگر شادی میں تاخیر کی ہے تو وہ بھی اس گناہ میں برابر کے شریک ہوں گے اور اگر تاخیر کا باعث لڑکے اور لڑکیاں خود بنے ہیں تو اس گناہ کا بوجھ صرف انہیں پر ہو گا۔

قرض کی ادائیگی فرض ہے لیکن ہمارے نزدیک قرض کی کوئی اہمیت ہی نہیں، ہم نفل اور مستحبات (اور وہ بھی اپنی خواہشات کے تابع) کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں، اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ مقروض قرض ادا کرنے کی بجائے تحائف اور دعوتوں سے قرض خواہ کو خوش رکھنا چاہتا ہے اور اسی کو حسن معاشرت اور معاملات کی خوبی سمجھتا ہے۔ قرض ادا کرنا بہت مشکل لگتا ہے لیکن اتنی ہی رقم تحائف اور دعوتوں میں اڑا دینا بالکل آسان معلوم ہوتا ہے۔

توبہ میں جلدی اس لئے ضروری ہے کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں معلوم نہیں اگلی سانس نصیب ہو گی یا نہیں، لہٰذا لمحۂ موجود کو غنیمت جانیں اور اسی میں اپنے معاملات درست کرلیں۔

سیدنا عثمان نے فرمایا

سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

میں نے عبادت کی چاشنی (مٹھاس) چار چیزوں میں پائی ہے:

☆ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ فرائض کی ادائیگی میں
☆ اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنے میں۔
☆ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی غرض سے نیکی کا حکم دینے میں۔

marfat.com

☆ اللہ کے غضب سے بچنے کی خاطر برائی سے روکنے میں
(ارشاد العباد، صفحہ 90)

تبصرہ:

بعض دفعہ مرض کی وجہ سے انسان کا ذائقہ بدل جاتا ہے اسے میٹھی چیزیں بھی کڑوی لگتی ہیں۔ ہم کیونکہ روحانی مریض ہیں اس لئے ہمارے بھی ذائقے بدل گئے ہیں۔ جن چیزوں میں اسلاف کو عبادت کا کیف اور لذت نصیب ہوتا تھا وہ ہمیں کڑوی لگتی ہیں۔

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے عبادت کا کیف اور سرور فرائض کی ادائیگی اور حرام چیزوں سے بچنے میں ملتا ہے لیکن ہمیں یہی کیف نوافل، مستحبات بلکہ فضول قسم کے مباحات میں ملتا ہے اور فرائض ہمارا ذائقہ خراب کردیتے ہیں۔ بعض دفعہ ہم مستحبات میں ایسے مشغول ہوتے ہیں کہ فرائض پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔

مثلاً کئی دوست مسجد کے قریب نماز کے اوقات میں اپنے گھر محفل ذکر، گیارہویں شریف یا ختم کا اہتمام کرلیتے ہیں اور اس میں اتنے مشغول ہو جاتے ہیں کہ کئی نمازیں رہ جاتی ہیں بلکہ جو لوگ مدعو ہوتے ہیں وہ بھی نماز کیلئے نہیں جاتے اور اس دن مسجد میں نمازیوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ گیارہویں شریف اور دیگر نذر و نیاز پر تو بڑے شوق سے مال خرچ کرتے ہیں لیکن فرض زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے ہاتھ کانپتے ہیں۔ میں نوافل اور مستحب امور کی مخالفت نہیں کررہا صرف ترجیحات بدلنے کی بات کررہا ہوں۔ فرائض اور واجبات کی ادائیگی کے بعد ان مستحبات پر جتنا زیادہ مال خرچ کریں اور ٹائم دیں کم ہے، لیکن فرائض اور واجبات کی قیمت پر ادا کئے جائیں تو مستحبات بھی بے قدر و قیمت ہی رہتے ہیں۔

فرض کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بزرگوں نے کہا ہے:

انسان پوری زندگی نفل پڑھتا رہے تو وہ [illegible] کے دو فرضوں کے برابر نہیں ہوسکتے اور کروڑوں روپے کے نفلی صدقات زکوٰۃ کے ایک ٹکے کے برابر نہیں ہوسکتے۔

حرام کاموں سے بچنے کے بارے میں بھی ہمارا رویہ یہی ہے، مچھر مارنے سے پہلے تو اس کے جواز کا فتویٰ لینا ضروری سمجھتے ہیں لیکن انسان کو بے تامل قتل کردیتے ہیں۔

دوسری چیز جس میں سیدنا عثمان کو عبادت کی حلاوت ملتی ہے وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

اسلام نے اپنے ماننے والوں کو صرف خود ہی نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کا مکلّف نہیں بنایا بلکہ دوسروں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا حکم دیا ہے اور اسے عبادت کا [illegible] دیا ہے۔ حدیث نبوی ہے:

من دل علی خیر فلہ مثل أجر فاعلہ

ترجمہ: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح اجر کا مستحق ہے۔ (رواہ مسلم)

بندۂ مومن کا امتیاز یہی ہے کہ اس کا وجود دوسروں کیلئے نافع ہوتا ہے وہ جو خیر اور بھلائی اپنے لیے پسند

marfat.com

کرتا ہے وہی دوسروں کیلئے بھی پسند کرتا ہے اور جو چیز اپنے لیے ناپسند کرتا ہے وہ دوسروں کیلئے بھی ناپسند کرتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ (دنیاوی معاملات میں) اپنا نفع دوسروں کے دامن میں ڈال دیتا ہے اور دوسروں کا نقصان اپنے سر لے لیتا ہے۔

مومنوں کی شان میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ویؤثرون علی أنفسهم ولو کان بهم خصاصة.

ترجمہ: اور وہ (دوسروں کو) اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں اور (انکی ضروریات کو مقدم رکھتے ہیں) اگرچہ خود ان کو شدید ضرورت (ہی کیوں نہ) ہو۔ (القرآن)

اس قدر ایثار پیشہ انسان کب برداشت کرسکتا ہے کہ اس کے بھائی بند جہنم کا ایندھن بنیں اور غضب الٰہی کا شکار ہوں۔

نیکی کی دعوت اور برائی سے روکنے کے بارے میں قرآن وحدیث کا حکم۔

☆ کنتم خیر امة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنهون عن المنکر.

ترجمہ: (مسلمانوں سب امتوں میں) تم بہترین امت ہو جسے سب لوگوں (کی ہدایت) کیلئے پیدا کیا گیا ہے تم اچھے کاموں کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو۔ (القرآن)

☆ ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر یأمرون بالمعروف وینهون عن المنکر وأولئکهم المفلحون.

ترجمہ: اور تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلایا کرے او۔ نیک کاموں کا حکم دیا کرے اور برائی سے منع کیا کرے اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ (القرآن)

☆ من رأی منکم منکر فلیغیره بیده، فان لم یستطع فبلسانه،فان لم یستطع فبقلبه و ذلک أضعف الایمان.

ترجمہ: تم میں سے اگر کوئی برائی کو دیکھے (اور اس میں استطاعت ہو) تو وہ اسے ہاتھ سے روکے اگر ہاتھ سے روکنے کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر زبان سے روکنے کی استطاعت بھی نہ ہو تو دل میں اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔ (رواہ مسلم)

تین چیزیں اہل جنت کے اخلاق میں سے ہیں!!!

کہا جاتا ہے کہ تین چیزیں اہل جنت کے اخلاق میں سے ہیں اور سوائے شریف آدمی کے کسی میں نہیں پائی جاتیں:

☆ برائی کرنے والے کے ساتھ نیکی کرنا۔

☆ ظلم کرنے والے کو معاف کردینا۔

☆ جس نے محروم کیا ہو اسے عطا کرنا۔

(تنبیه الغافلین صفحه 134)

----

maktabah.org

شجرہ مرشدیہ مبارکہ (منظوم اردو)

اے خدا کر رحم کبریا کے واسطے
عاجزوں پر کر کرم خیر الوریٰ کے واسطے

فضل کر ہم پر بحق آل واصحاب الخصوص
مرتضیٰ وفاطمہ خیر النساء کے واسطے

حضرت حسنین وزین العابدین، باقر امام
جعفر وکاظم، علی بارضاء کے واسطے

حضرت معروف کرخی، سری سقطی ولی
ہم جنید وشیخ شبلی مقتداء کے واسطے

عبد واحد، نیز طرطوسی ابویوسف ولی
بوالحسن وبوسعید اہل ہدا کے واسطے

سید سلطان عبد القادر محبوب حق
غوث محی الدین، نور مصطفیٰ کے واسطے

تاج دیں عبدالرزاق وشرف دیں عبدالوہاب
شاہ بہاؤ الدین ولی خوش لقا کے واسطے

شہ عقیل وشاہ شمس الدین وشہ رحماں گدا
شمس دیں ثانی گدائے مرتضیٰ کے واسطے

شاہ فضیل وشاہ کمال وشاہ سکندر قادری
شیخ طاہر، بو محمد پیشوا کے واسطے

شہ محمد افضل اور شہ فاضل الدین بوالفرح
شاہ غلام قادر عبد بے ریا کے واسطے

شہ غلام الغوث اور سید محمد شاہ ولی
سید احمد شاہ، ہادی رہنما کے واسطے

حضرت شاہ حسین بو غضنفر حق شناس
شاہ ظہور ابن الحسین ذوالعطا کے واسطے

نائب غوث معظم کامل ومقبول حق
نذر محی الدین پیر ماہ لقا کے واسطے

فرد کامل، فخر ملت، سید العباد وقت
قطب دوراں نیک عالم بے ریا کے واسطے

عالم وعارف محمد اسلم قطب الہ
جاں فدائے غوث اعظم نیک زا کے واسطے

نائب سرکار اسلم پیر افضل قادری
پیشوائے اہلسنت، رہنما کے واسطے

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین، عز، علم وعمل
عفو وعرفاں، عافیت ہر اک گدا کے واسطے

شوق اپنا، حب حضرات اور قطع غیر بخش
خاندان فاضل وغوث علا کے واسطے

marfat.com

14. He has no body.
15. He possesses every good quality.

14۔ اس کے اعضاء نہیں ہیں۔
15۔ وہ تمام اچھی صفات کا مالک ہے۔

ANGELS

. Angels are created from light.
. They are innocent of all major and inor sins.
. They are neither male nor female.
. Only ALLAH knows their exact umber.
. To deny their existence is also kufr.
. Generally, Angels are invisible. Select ople see them on special occasions.
. There are four famous Angels:

Jibra'il,
Meka'il,
Isra'fil
Izra'il

. Jibra'il conveyed the message of LAH, The Almighty, to His Prophets
. Meka'il regulates the rains and penses the sustenance of the atures.
. Isra'fil will blow the trumpet on the y of Qiyamah.
. Izra'il withdraws the souls of living ngs.

فرشتے

1۔ فرشتے نور سے پیدا ہوئے ہیں۔
2۔ فرشتے معصوم ہیں۔ چھوٹے اور بڑے گناہوں سے پاک ہیں۔
3۔ فرشتے نہ مرد ہیں نہ ہی عورت ہیں۔
4۔ فرشتوں کی صحیح تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔
5۔ فرشتوں کے وجود کا انکار کرنا بھی کفر ہے۔
6۔ عام طور پر فرشتے نظر نہیں آتے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے خاص موقعوں پر ان کی زیارت کرتے ہیں۔
7۔ چار فرشتے بہت ہی مشہور ہیں۔

جبرائیل
میکائیل
اسرافیل
عزرائیل

8۔ حضرت جبرائیل اللہ تعالیٰ کا پیغام پیغمبروں تک پہنچاتے تھے۔
9۔ حضرت میکائیل بارش اور روزی کا انتظام کرتے ہیں۔
10۔ حضرت اسرافیل قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔
11۔ حضرت عزرائیل روح قبض کرتے ہیں۔

شعبہ خواتین کا رابطہ نمبر: (صرف خواتین ہی رابطہ کر سکتی ہیں)
محترمہ ر. ک. قادری صاحبہ، پرنسپل شریعت کالج طالبات، مرکزی نگران عالمی تنظیم اہلسنت خواتین۔ 3-3522290
marfat.com

حصہ نمبر 2

ARTICLES OF IMAN

There are seven articles of IMAN.

1. To believe in ALLAH, The Almighty.

2. To believe in His Angels.

3. To believe in His Books.

4 . To believe in His Messengers.

5. To believe in The Day of Judgment.

6 . To believe in Destiny.

7. To believe in Life after Death.

ALLAH T'AALAA

1 . ALLAH is One.
2 . He alone is worthy of worship.
3. He knows all hidden and evident things.
4 . He does whatever He wishes.
5. He alone is the Creator of the universe.
6. He alone is the real Owner of everything.
7. Life and death are in His hand.
8. He provides sustenance for all creatures.
9. He is Everlasting.
10. He is not created by anyone else.
11. He has no kinship.
12. There is no comparison to Him.
13. He is free from imperfection.

ارکان ایمان

ن کے سات ارکان ہیں۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان۔

اللہ تعالیٰ کے فرشتوں پر ایمان۔

اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان۔

اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر ایمان۔

قیامت کے دن پر ایمان۔

تقدیر پر ایمان۔

مرنے کے بعد زندہ ہونے پر ایمان۔

اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
صرف وہی عبادت کے لائق ہے
وہ ہر چھپی اور ظاہر چیز جانتا ہے۔
وہ جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔
وہ تنہا ساری کائنات کو بنانے والا ہے۔
وہی ہر چیز کا حقیقی مالک ہے۔
زندگی اور موت اُسی کے ہاتھ میں ہے۔
وہی ساری کائنات کو روزی دیتا ہے۔
وہ ہمیشہ رہے گا۔
۔ اُس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔
۔ اُس کا کوئی رشتہ دار نہیں ہے۔
۔ کوئی اُس کی مثل نہیں ہے۔
۔ وہ ہر عیب سے پاک ہے۔

marfat.com

آپ نے جواب دیا:

میرے پاس 40 دینار ہیں اور وہ میرے کالر میں چھپے ہوئے ہیں۔

ڈاکو نے وہ 40 دینار نکال لئے اور آپ کے سچ سے متاثر ہو کر آپ کو اپنے سردار احمد بدوی کے پاس لے گیا اور سارا ماجرا اُسے سنایا۔

ڈاکوں کے سردار احمد بدوی نے آپ سے پوچھا:

''عبد القادر! آپ دیکھ رہے تھے کہ ہم قافلہ والوں کا سامان لوٹ رہے ہیں۔ آپ جھوٹ بول کر اپنے 40 دینار بچا سکتے تھے پھر آپ نے ان کو کیوں نہیں بچایا؟

شیخ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو اس وقت چھوٹے سے بچے تھے، آپ نے جواب دیا:

''میری والدہ نے روانگی کے وقت مجھے نصیحت کی تھی۔ بیٹے! جھوٹ نہ بولنا۔ میں جھوٹ بول کر اپنی والدہ کی نافرمانی کیسے کر سکتا تھا؟''

احمد بدوی، ڈاکوؤں کا سردار اس جواب سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے سوچا کہ یہ بچہ اپنی ماں کا کتنا فرماں بردار ہے اور ہم ہر وقت اپنے پیدا کرنے والے کی نافرمانی کر رہے ہیں۔

احمد بدوی بہت رویا۔

اُس نے اپنی گناہ کی زندگی سے توبہ کرلی۔ وہ پوری سچائی سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگا۔ دوسرے ڈاکوؤں نے بھی اپنے سردار کی پیروی کی اور وہ سب گناہ کی زندگی سے تائب ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ نے اُن کی توبہ قبول کرلی اور اُن سب ڈاکوؤں کو اپنا دوست بنالیا۔

did not find anything.

He asked, O child! "Have you any thing?" Hazrat Abd-ul-Qadir answered, I have 40 dinaars sewn in my collar".

The robber took them out and was so impressed by his truthfulness that he took him to his leader, 'Ahmad Badwi' and told him the story. Ahmad Badwi asked,

"Abd-ul-Qadir! You were seeing that we were looting the caravan. You could save your money by telling a lie. Then why did you not save your money".

Only 10 years old Abd-ul-Qadir replied, "My mother advised me to speak the truth at the time of departure. How can I disobey her by telling a lie?".

Ahmad Badwi, the leader of robbers was so impressed by this answer, that he began to think very strongly. He was thinking that Abd-ul-Qadir is so obedient to his mother but we are disobedient to our Lord.

Ahmad Badwi wept very much. He honestly repented from his bad life and started worshipping Allah sincerely. The other robbers followed their leader and gave up robbery and repented from their sinful life. Almighty Allah accepted their repentance and made them all His friends.

marfat.com

Teaching of Islam

Allama Sajid ul Hashemi, England

THE TRUTH

Shaikh Sayyid Abd-ul-Qadir Jilaani was a very pious man. He was born in Jilaan. He obeyed Almighty Allah throughout his life. Almighty Allah made him the leader of all his friends. Muslims all over the world remember him in dignified way untill now. "Giarveen shariif" is celebrated in his commemoration.

In those days Baghdad was the centre of knowledge. When Abd-ul-Qadair was 10 years old his mother sent him to Baghdad to seek knowledge. At the time of departure, she sewed 40 dinars in his collar and advised him. "My son! Always speak the truth and avoid lies".

A caravan was going to Baghdad. He joined them. A band of robbers attacked the caravan on the way and looted them. One robber came to Sayyid Abd-ul-Qadir Jilaani. looked around and

سچ کی برکت

شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اللہ تعالیٰ
کے انتہائی نیک بندے تھے۔ آپ جیلان میں پیدا ہوئے۔
ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری میں گزاری۔ اللہ
تعالیٰ نے آپ کو تمام اولیاء کا سردار بنادیا۔ آج تک دنیا بھر
کے مسلمان آپ کا ذکر بڑے ادب اور احترام سے کرتے
ہیں۔ "گیارہویں شریف" آپ کی یاد میں ہی منائی جاتی
ہے۔

اُن دنوں بغداد شریف علم کا بہت بڑا مرکز تھا،
پ کی عمر جب 10 سال ہوئی تو آپ کی والدہ نے علم
اصل کرنے کیلئے آپ کو بغداد روانہ کیا۔ روانگی کے
قت 40 دینار آپ کے کالر میں سی دیئے اور نصیحت کی:

"بیٹا! ہمیشہ سچ بولنا۔ جھوٹ سے پرہیز کرنا"

ایک قافلہ بغداد شریف جارہا تھا۔ آپ اس قافلہ
ے ساتھ مل گئے۔ راستہ میں ڈاکوؤں نے قافلہ کو لوٹ لیا۔
یک ڈاکو آپ کے پاس آیا۔ آپ کی اچھی طرح تلاشی لی
ر کوئی چیز آپ سے نہ ملی۔

ڈاکو نے آپ سے پوچھا:

اے بچے! آپ کے پاس کچھ ہے؟

marfat.com

تم میں سے ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو بھلائی کی دعوت دے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی فلاح پانے والے ہیں (القرآن)

خبر نامہ

عالمی تنظیم اہل سنت کے زیر اہتمام 31 جولائی کو دنیا بھر میں "یوم نعلین پاک" منایا گیا

بہت سے مقامات پر فضیلت نعلین مصطفیٰ کانفرنسیں اور سیمینار منعقد ہوئے، مقررین نے بادشاہی مسجد سے نعلین پاک کی چوری اور ابھی تک بازیاب نہ کرانے پر حکومت کے خلاف زبردست احتجاج کیا

حکومت نے نعلین پاک کی بازیابی کیلئے موثر اقدامات نہیں اٹھائے

علمائے اہلسنت کی مشاورت سے سپریم کورٹ اور ہائی کوٹ کے شہرت یافتہ دیانتدار ججوں پر مشتمل ٹربیونل مقرر کیا جائے جو جوڈیشل انکوائری کر کے حقائق منظر عام پر لائے

داتا دربار لاہور میں عظیم احتجاجی جلسہ عام سے عالمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری کا خطاب

ہمارا احتجاج اس وقت تک جاری رہیگا جب تک نعلین پاک بازیاب نہیں کرائے جاتے: ڈاکٹر سرفراز نعیمی

دینی معاملات میں ناجائز مداخلت ہرگز برداشت نہیں کریں گے: صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری

نعلین پاک کی بازیابی کے سلسلہ میں حکومت نے غفلت کا مظاہرہ کیا: سید مصطفیٰ اشرف رضوی

وزیر اوقاف نے وعدہ کیا تھا کہ وہ تبرکات کی حفاظت کیلئے رینجر مقرر کرینگے اور بازیابی کیلئے کردار ادا کرینگے مگر ایسا نہیں ہوا: سید شاہد گردیزی

VIVA کمپنی کے موبائل سیٹ 101 کے سیٹ اپ مینیو میں توہین رسالت

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری کے مطالبہ پر حکومت کا سخت ایکشن، سیٹ واپس منگوا کر نئی پروگرامنگ کرینگے، ذمہ داروں کی یقین دہانی

ڈی پی او گجرات راجہ منور کے حیا کش پروگراموں کے خلاف جرأت مندانہ اقدامات مستحسن اور پولیس افسران کیلئے قابل تقلید ہیں

ان خیالات کا اظہار عالمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری نے ایک اجلاس میں کیا، انہوں نے کہا کہ پورا ملک بے حیائی وفحاشی کی لپیٹ میں ہے اور دینی حلقوں نے بھی آنکھیں بند کی ہوئی ہیں، اندریں حالات پولیس آفیسر کا سینما میں ننگے ڈانس کرنے والی کنجریوں سمیت تمام تماشائیوں کو گرفتار کرنا ایک ایسا مؤمنانہ اقدام ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ راجہ منور حسین کو خصوصی ایوارڈ اور ترقی دے کر ان کی حوصلہ افزائی کریں اور فحاشی پھیلانے والے افراد کو مسلم لیگ (ق) سے نکال کر مسلم لیگ کی تطہیر کریں۔ علماء ومشائخ سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ عریانی وفحاشی کیخلاف آواز بلند کریں!!!

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیئے!

”آواز اہل سنت“ کی فی سبیل اللہ تقسیم کر کے

جہالت، بدعقیدگی اور بدعملی کے خلاف جہاد کریں

پیارے مسلمانو! اس وقت مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ جہالت ہے جس کی وجہ سے گمراہی و بدعملی دن بدن زور پکڑ رہی ہے اور دینی اقدار کمزور ہو رہی ہیں۔ لہذا آپ پر لازم ہے کہ آپ امت کی علمی کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنا مؤمنانہ کردار پیش کریں اور سب سے زیادہ محنت علم پر کریں اور اپنا پیسہ سب سے زیادہ علم پر خرچ کریں۔

الحمد للہ! ماہنامہ آواز اہل سنت ایمانی و عملی مسائل شرعیہ کا حسین امتزاج ہے اور اس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد و عورت کیلئے بے حد مفید ہے۔

”آواز اہل سنت“ کی فری تقسیم کر کے آپ دین اور علم دین کی خدمت کر سکتے ہیں!!!

☆ اس سلسلہ میں آپ اپنے ذاتی پیسوں سے، میلاد شریف، محافل میلاد، ختم گیارہویں اور دیگر تبلیغی جلسوں کے فنڈ میں سے ”آواز اہل سنت“ خرید کر اپنے علاقہ میں فری تقسیم کر سکتے ہیں۔

☆ آپ کا جامعہ قادریہ عالمیہ اندرون ملک و بیرون ملک ہزاروں رسالے فری تقسیم کرتا ہے۔ آپ اس عظیم صدقہ جاریہ میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

☆ آپ زکوۃ اور صدقہ کے پیسوں سے رسالہ خرید کر دینی مدارس کے طلبہ اور دیگر مستحق لوگوں میں فری تقسیم کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہے۔

الداعی الی الخیر:

صاحبزادہ محمد عثمان افضل قادری، ناظم اعلیٰ: جامعہ قادریہ عالمیہ، شریعت کالج طالبات، نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات

0333-8403748 0300-9622887 Web site: www.ahlesunnat.info
Ph: 053-3521401-2 Fax: 3511855 E-mail. Qadri@ahlesunnat.info

marfat.com

Under patronage: Pir Muhammad Afzal Qadri

Monthly Awaz-e-Ahlesunnat Gujrat Pakistan

Registerd CPL 127

URL: www.ahlesunnat.info E-mail: monthly@ahlesunnat.info Ph: (0092-53) 3521401-2 Fax: 3511855

ھوالقادر

جامعہ قادریہ عالمیہ نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات

جدید درس نظامی (مساوی ایم اے عربی و ایم اے اسلامیات) کی تمام کلاسوں میں مع دورہ حدیث

اور 2 سالہ قاری خطیب کورس کے سال اول و دوم کیلئے

داخلہ شروع ہے!

پختہ حافظ قرآن، مڈل و میٹرک پاس **طلباء** داخلہ لے سکتے ہیں۔ داخلہ محدود ہے!

نئے تعلیمی سال کی کلاسز کا آغاز 16 شوال بمطابق 19 نومبر 2005ء کو ہوگا

مسافر طلبہ کیلئے خوراک، تعلیم اور رہائش فری ہے!!!

طلبہ و طالبات کے شعبوں میں جدید کمپیوٹرز کا انتظام بھی کیا گیا ہے

نوٹ: وہ طلبہ داخلہ لیں جو شاندار دینی خدمات انجام دینے کا سچا جذبہ رکھتے ہوں

الداعی الی الخیر:

صاحبزادہ محمد عثمان افضل قادری ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ عالمیہ و شریعت کالج طالبات نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

فون 3521401-2، موبائل 0333-8403748 qadri@ahlesunnat.info ویب www.ahlesunnat.info

marfat.com